احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

ہفتہ 31 مئی 2008ء

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 31 مئی 2008ء 25 جمادی الاول 1429 ہجری 31 ہجرت 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 122

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

عفو ہی ایک اخلاقی قوت ہے۔ اس کے لئے یہ دیکھنا ضروری ہے کہ آیا عفو کے لائق ہے یا نہیں۔ مجرم دو قسم کے ہوتے ہیں۔ بعض تو اس قسم کے ہوتے ہیں کہ ان سے کوئی حرکت ایسی سرزد ہو جاتی ہے جو غصہ تو دلاتی ہے، لیکن وہ معافی کے قابل ہوتے ہیں اور بعض ایسے ہوتے ہیں کہ اگر ان کی کسی شرارت پر چشم پوشی کی جاوے اور ان کو معاف کر دیا جاوے تو وہ زیادہ دلیر ہو کر مزید نقصان کا باعث بنتے ہیں۔ مثلاً ایک خدمتگار ہے جو بڑا نیک اور فرماں بردار ہے۔ وہ چائے لایا۔ اتفاق سے اس کو ٹھوکر لگی اور چائے کی پیالی گر کر ٹوٹ گئی اور چائے بھی مالک پر گر گئی۔ اگر وہ اس کو مارنے کے لئے اٹھ کھڑا ہو اور تیز اور تُند ہو کر اس پر جا پڑے، تو یہ سفاہت ہوگی۔ یہ عفو کا مقام ہے، کیونکہ اس نے عمداً شرارت نہیں کی ہے اور عفو اس کو زیادہ شرمندہ کرتا اور آئندہ کے لئے محتاط بناتا ہے لیکن اگر کوئی ایسا شریر ہے کہ وہ ہر روز توڑتا ہے اور یوں نقصان پہنچاتا ہے، تو اس پر رحم یہی ہوگا کہ اس کو سزا دی جائے۔

(ملفوظات جلد اول ص 290)

شریعت کا یہ حکم ہے کہ موقع دیکھو۔ اگر نرمی کی ضرورت ہے خاک سے مل جاؤ۔ اگر سختی کی ضرورت ہے سختی کرو۔ جہاں عفو سے صلاحیت پیدا ہوتی ہو، وہاں عفو سے کام لو۔ نیک اور باحیا خدمتگار اگر قصور کرے، تو بخش دو۔ مگر بعض ایسے خیرہ طبع ہوتے ہیں کہ ایک دن بخشو تو دوسرے دن دگنا بگاڑ کرتے ہیں وہاں سزا ضروری ہے۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ 522)

حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی تحریر فرماتے ہیں۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ محمود (حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی) چار ایک برس کا تھا۔ حضرت مسیح موعود معمولاً اندر بیٹھے لکھ رہے تھے اور مسودات لکھے ہوئے سارے رکھے تھے۔ میاں محمود دیا سلائی لے کر وہاں تشریف لائے اور آپ کے ساتھ بچوں کا ایک غول بھی تھا۔ پہلے کچھ دیر آپس میں کھیلتے رہے پھر جو کچھ دل میں آئی ان مسودات کو آگ لگا دی اور آپ لگے خوش ہونے اور تالیاں بجانے اور حضور لکھنے میں مصروف ہیں۔ سر اٹھا کر دیکھتے بھی نہیں کہ کیا ہو رہا ہے۔ اتنے میں آگ بجھ گئی اور قیمتی مسودات راکھ کا ڈھیر ہو گئے اور بچوں کو کسی اور مشغلہ نے اپنی طرف کھینچ لیا۔ حضور کو کسی عبارت کے سیاق کے لئے کسی گزشتہ کاغذ کے دیکھنے کی ضرورت پڑ گئی۔ اس سے پوچھتے ہیں۔ خاموش۔ اس سے پوچھتے ہیں۔ دبکا جاتا ہے۔ آخر ایک بچہ بول اٹھا کہ میاں صاحب نے کاغذ جلا دیئے ہیں۔ عورتیں، بچے اور گھر کے سب لوگ حیران اور انگشت بدنداں کہ اب کیا ہوگا...... حضور مسکرا کر فرماتے ہیں:۔

''خوب ہوا۔ اس میں اللہ تعالیٰ کی بڑی مصلحت ہوگی اور اب خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ اس سے بہتر مضمون ہمیں سمجھائے۔''

(ملفوظات جلد اول صفحہ 307)

بیعت قبول فرمائی

کاتب وحی عبداللہ بن ابی سرح مرتد ہو گیا اور کافروں سے جا کر کہنے لگا کہ جو میں کہتا تھا اس کے مطابق وحی بنا دی جاتی تھی۔ اس کے کئی جرائم کی وجہ سے اسے واجب القتل قرار دیا گیا۔ اس کے رضاعی بھائی حضرت عثمان کی بار بار کی درخواست پر رسول اللہؐ نے اسے معاف فرمایا اور بیعت قبول کر لی۔

(السیرۃ الحلبیہ اردو جلد 5 ص 276)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔
جس باغ میں میں رہتا ہوں اگر لوگوں کو خبر ہو جاوے تو مجھے بعض دفعہ خیال گزرتا ہے کہ میرے گھر سے قرآن نکال کر لے جاویں۔ (بدر 7 جولائی 1910ء)

فضل عمر قرآن کلاس

(یکم تا 15 جولائی 2008ء)

۞ نظارت تعلیم القرآن کے زیر انتظام فضل عمر تعلیم القرآن کلاس مورخہ یکم تا 15 جولائی 2008ء کو ربوہ میں منعقد کی جا رہی ہے۔ تمام امرائے اضلاع اور سیکرٹریان تعلیم القرآن سے درخواست ہے کہ اپنے ضلع کی مختلف جماعتوں سے ٹارگٹ کے مطابق مستعد اور صحت مند افراد کو مقرر کردہ تاریخوں میں مرکز سلسلہ میں بھجوائیں اور درج ذیل ضروری امور کا بھی خیال رکھیں۔

☆ اس کلاس کے لئے جو احباب و خواتین تشریف لائیں ان سے درخواست ہے کہ کلاس کے لئے مکمل تیاری کے ساتھ آئیں اور ضروری سامان مثلاً قرآن کریم، نوٹ بک، پنسل وغیرہ ضرور ہمراہ لائیں تاکہ دوران کلاس تنگی نہ ہو۔

☆ طلباء کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے ہمراہ امیر ضلع / مقامی امیر یا صدر کی تصدیق چٹھی لازمی لائیں۔ بصورت دیگر ان طلباء کو کلاس میں شامل ہونے کی اجازت نہ ہوگی (مقامی صدران طلباء کے اسماء کی لسٹ امیر صاحب ضلع کو بھی مہیا کریں)

☆ امراء اضلاع و سیکرٹریان تعلیم القرآن سے درخواست ہے کہ آنے والے طلباء کو مرکز سلسلہ کی اہمیت سے آگاہ کرتے ہوئے مرکز کے احترام کی خصوصی ہدایت فرما کر روانہ فرمائیں۔

☆ تمام طلباء و طالبات کلاس شروع ہونے سے ایک دن قبل لازماً تشریف لے آئیں۔ یکم جولائی کے بعد رجسٹریشن نہ ہوگی۔ جو طلباء لیٹ تشریف لائیں گے انہیں کلاس میں شامل نہیں کیا جائے گا۔

امید ہے کہ آپ اس کار خیر میں تعاون فرما کر عنداللہ ماجور ہوں گے۔

(ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 485

قرآنی حقائق کے خزانے

حضرت مولوی عبداللہ سنوری صاحب (1862ء۔ 7/اکتوبر 1927ء) ان خوش نصیب عشاق احمدیت میں سے تھے جنہیں بیعت اولیٰ (23 مارچ 1889ء) میں پہلے روز امام الزمان کے دست مقدس پر بیعت کا اعزاز حاصل ہوا اور اس کے معاً بعد آپ کو سفر علی گڑھ میں بھی آپ کو حضرت شیخ حامد علی صاحب کی طرح حضرت مسیح موعود کی بیعت کا سنہری موقع میسر آیا اس سفر میں حضور اقدس تقریباً ایک ہفتہ حضرت سید تفضّل حسین صاحب تحصیلدار کے مکان پر رونق افروز ہوئے۔

(سیرت المہدی حصہ اول طبع دوم صفحہ 64 اشاعت 1923ء قادیان)

حضرت سنوری صاحب کا بیان ہے:۔

ایک دفعہ حضرت صاحب نے بیان فرمایا کہ قرآن شریف کی جو آیات بظاہر مشکل معلوم ہوتی ہیں اور ان پر بہت اعتراض ہوتے ہیں دراصل ان کے نیچے بڑے بڑے معارف اور حقائق کے خزانے ہوتے ہیں اور پھر مثال دے کر فرمایا کہ ان کی ایسی ہی صورت ہے جیسے خزانہ کی ہوتی ہے جس پر سنگین پہرہ ہوتا ہے اور جو بڑے مضبوط کمرے میں رکھا جاتا ہے جس کی دیواریں بہت موٹی ہوتی ہیں اور دروازے بھی بڑے موٹے اور لوہے سے ڈھکے ہوئے ہوتے ہیں اور بڑے بڑے موٹے اور بھدے قفل اس پر لگے ہوتے ہیں اور اس کے اندر بھی مضبوط آہنی صندوق ہوتے ہیں جن میں خزانہ رکھا جاتا ہے اور پھر یہ صندوق بھی خزانہ کے اندر اندھیری کوٹھریوں اور تہہ خانوں میں رکھے ہوتے ہیں۔ جس کی وجہ سے ہر شخص وہاں تک نہیں پہنچ سکتا اور نہ اس سے آگاہ ہوسکتا ہے بمقابلہ نشست گاہوں کے جو کھلے کمرے ہوتے ہیں اور دروازوں پر بھی عموماً شیشے لگے ہوئے ہوتے ہیں جس کی وجہ سے باہر والا شخص بھی اندر نظر ڈال سکتا ہے اور جو اندر آنا چاہے بآسانی آ سکتا ہے۔‘‘

(سیرت المہدی جلد اول ص 162)

حضرت مسیح موعود کا اعلان عام

شفاء الامراض کے متعلق

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

ایک مرتبہ میں خود بیمار ہوگیا یہاں تک کے قرب اجل سمجھ کر مجھے تین بار سورۂ یٰسین سنائی گئی مگر خدا تعالیٰ نے میری دعا کو قبول فرما کر بغیر ذریعہ کسی دوا کے مجھے شفاء بخشی‘‘۔ (حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 89)

حضرت نے ان اعجازی نشانات کے تذکرہ کے بعد فرمایا:۔

’’میں یقیناً کہتا ہوں کہ اس معجزہ شفاء الامراض کے بارے میں کوئی شخص روئے زمین پر میرا مقابلہ نہیں کرسکتا اور اگر مقابلہ کا ارادہ کرے تو خدا اس کو شرمندہ کرے گا۔ کیونکہ یہ خاص طور پر مجھ کو موہبت الٰہی ہے جو معجزانہ نشان دکھلانے کے لئے عطا کی گئی ہے مگر اس کے یہ معنی نہیں کہ ہر ایک بیمار اچھا ہو جائے گا بلکہ اس کے یہ معنی ہیں کہ اکثر بیماروں کو میرے ہاتھ پر شفا ہوگی۔ اور اگر کوئی چالاکی اور گستاخی سے اس معجزہ میں میرا مقابلہ کرے اور یہ مقابلہ ایسی صورت سے کیا جائے کہ مثلاً قرعہ اندازی سے بیس بیمار میرے حوالہ کئے جائیں اور بیس اس کے حوالے کئے جائیں تو خدا تعالیٰ ان بیماروں کو جو میرے حصہ میں آئیں شفایابی میں صریح طور پر فریق ثانی کے بیماروں سے زیادہ رکھے گا اور یہ نمایاں معجزہ ہوگا۔ افسوس کہ اس مختصر رسالہ میں گنجائش نہیں ورنہ نظیر کے طور پر بہت سے عجیب واقعات بیان کئے جاتے۔ (حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 91)

انتخاب خلافت کی امتیازی شان

سیدنا مصلح موعود کی مجلس علم و عرفان 22 نومبر 1921ء بعد نماز عصر بیت مبارک قادیان کی روداد

حکیم احمد حسین صاحب لائلپوری سے فرمایا کہ آپ نے سوال کیا ہے۔ کہ خلیفہ اور انجمن کے صدر دونوں کو لوگ منتخب کرتے ہیں۔ اس لئے دونوں میں کیا فرق ہے۔ فرمایا اس میں شبہ نہیں۔ کہ بظاہر یہ دونوں ایک نظر آتے ہیں۔ مگر ان میں ایسا ہی فرق ہے۔ جیسا ان دو بچوں میں فرق ہوتا ہے۔ جن میں سے ایک زمین پر بیٹھا ہو اور دوسرا ایک مضبوط جوان شخص کے کندھے پر سوار ہو اور دونوں کسی درخت سے پھل توڑنا چاہیں ظاہر ہے کہ زمین پر بیٹھنے والے کے مقابلہ میں کامیاب وہی ہوگا۔ جو ایک جوان کے کندھے پر سوار ہے۔ کیونکہ اس نے اس ذریعہ سے پھل کو ہاتھ سے پکڑ کر توڑ لیا ہے۔ زمین پر بیٹھنے والا ممکن ہے پتھر مار کر پھل گرانا چاہے مگر ضروری نہیں کہ اس کے پتھر سے پھل ٹوٹے لیکن اس کے مقابلہ میں کندھے پر چڑھنے والا یقیناً کامیاب ہوگا۔ اسی طرح کسی انجمن یا حکومت کے صدر کو بھی لوگ ہی منتخب کرتے ہیں اور خلیفہ کو بھی۔ مگر خلیفہ کا انتخاب خدا کے وعدہ کے ماتحت ہوتا ہے۔ اس کی تائید خدا کرتا ہے۔ کسی اور صدر کے لئے کوئی وعدہ نصرت الٰہی نہیں ہوتا۔ اس کی مثال یوں سمجھئے کہ حضرت صاحب ہمیشہ تقریر فرماتے تھے اور خطبہ الہامیہ کے دن بھی حضور ہی نے تقریر فرمائی تھی۔ مگر باقی تمام تقریروں کو الہامی نہیں کہتے اور صرف خطبہ الہامیہ کو ہی الہامی تقریر کہتے ہیں۔ کیوں؟ صرف اس لئے کہ اور تقریروں کے متعلق وعدہ الٰہی نہ تھا اور خطبہ الہامیہ کے لئے خاص حکم اور وعدہ تھا۔ اس لئے یہی الہامی کہلاتا ہے۔ چونکہ وعدہ الٰہی دوسرے انتخابوں کے ساتھ نہیں ہوتا۔ اس لئے ان میں وہ بات نہیں ہوتی۔ جو خلافت کے انتخاب کے لئے ہے۔ کیونکہ یہ وعدہ الٰہی کے ماتحت ہے۔ لوگوں کا منتخب کیا ہوا صدر ممکن ہے۔ خدا کی ناراضی کا موجب ہو مگر خلیفہ نہیں ہو سکتا۔‘‘ (الفضل 2 جنوری 1922ء ص 14)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم فرید احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے بڑے بھائی مکرم منصور رفیق احمد صاحب اور ان کی اہلیہ محترمہ زاہدہ رفیق صاحبہ کو 8 مئی 2008ء کو امریکہ میں دوسرے بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت ابراہیم احمد عنایت فرمایا ہے نومولود مکرم چوہدری نور احمد صاحب عابد ربوہ کا پوتا اور حضرت میاں محمد ابراہیم صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو باسعادت و باعمر اور والدین کیلئے قرۃ العین اور خادم احمدیت بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم رشید احمد طیب صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

خاکسار کے بھانجے اور مکرم عبدالقدوس شاہد صاحب مربی سلسلہ ٹوگو کے چھوٹے بھائی مکرم انور مصطفیٰ صاحب ابن مکرم عبدالکریم گجر صاحب آف بشیر آباد سندھ مورخہ 21 مئی 2008ء کو موٹر سائیکل سے گر کر شدید زخمی ہو گئے اور سر میں شدید چوٹ کے نتیجہ میں فوراً بے ہوش ہو گئے۔ حیدر آباد اور کراچی کے ہسپتالوں میں علاج ہو اگر آپ مورخہ 26 مئی 2008ء کو اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ آپ کی عمر 25 سال تھی مرحوم نوجوانی میں ہی اعلیٰ پاک خوبیوں کے مالک اور خوش مزاج اور ہر ایک سے خوش خلقی سے پیش آنے والے تھے دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ حادثہ سے کچھ عرصہ قبل ہی آپ کی وصیت کی منظوری موصول ہوئی تھی۔ مورخہ 27 مئی 2008ء کو بشیر آباد میں آپ کی نماز جنازہ مکرم سلیم الدین صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ آپ کی امانتاً تدفین بشیر آباد کے مقامی قبرستان میں ہوئی۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

نماز جنازہ

مکرم طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ صاحب تحریر کرتے ہیں۔

میرے ایک عزیز مکرم ڈاکٹر محمد نواز صاحب سابق امیر ضلع اوکاڑہ بقضائے الٰہی لندن میں مورخہ 27 مئی 2008ء کو وفات پا گئے ہیں۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ یکم جون 2008ء کو بعد نماز عصر بیت مبارک میں ہوگی۔

سانحہ ارتحال

مکرم طاہر احمد مختار صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم مختار احمد صاحب وینس ولد مکرم دین محمد صاحب گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ مورخہ یکم اپریل 2008ء کو حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے وفات پا گئے۔ اسی دن بعد از نماز عصر بیت المبارک میں محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد محترم ناظر صاحب موصوف نے ہی دعا کروائی۔ آپ نے ایک لمبا عرصہ متحدہ عرب امارات (ابوظہبی، شارجہ) میں گزارا ہے مرحوم نے بیوہ کے علاوہ خاکسار مکرم مدثر مختار صاحب اور مکرم وقاص مختار صاحب کینیڈا اور دو بیٹیاں مکرمہ طاہرہ طارق صاحبہ اہلیہ مکرم طارق احمد صاحب لندن اور حمیرا مبارک صاحبہ اہلیہ مکرم مبارک احمد صاحب کینیڈا سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور ہم سوگواران کو صبر جمیل اور ہمت عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم پروفیسر محمد رشید طارق صاحب جنرل سیکرٹری حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا پوتا ذیشان احمد بیمار ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم پروفیسر شیخ عبدالماجد صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ نائیجیریا

11

جلسہ سالانہ نائیجیریا سے خطاب، مہمانوں کے تاثرات، وفود سے ملاقاتیں اور پریس کانفرنس

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

3 مئی 2008ء

صبح ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت مبارک تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

جلسہ گاہ میں ورود و استقبال

پروگرام کے مطابق ساڑھے دس بجے صبح حضور انور اپنی رہائش گاہ سے جلسہ گاہ ''حدیقۃ احمد'' کے لئے روانہ ہوئے۔ رہائش گاہ سے حدیقۃ احمد کا فاصلہ قریباً 30 کلومیٹر ہے۔ گیارہ بجکر پانچ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ جلسہ گاہ پہنچے۔ احباب جماعت نے لاالٰہ کے ورد اور نعرہ ہائے تکبیر، خلافت احمدیہ زندہ باد اور خلیفۃ المسیح الخامس زندہ باد کے پُر جوش اور ولولہ انگیز نعروں کے ساتھ حضور انور کا استقبال کیا۔

سوا گیارہ بجے تلاوت قرآن کریم کے ساتھ جلسہ کے اس صبح کے اجلاس کی کارروائی کا آغاز کیا۔ حافظ مصلح الدین صاحب مربی سلسلہ نائیجیریا نے تلاوت قرآن کریم اور اس کا انگریزی زبان میں ترجمہ پیش کیا۔ بعد ازاں معلم عبدالہادی صاحب نے حضرت اقدس مسیح موعودؑ کا منظوم کلام ؎

ہے شکر رب عز و جل خارج از بیاں

خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔

اس کے بعد بچوں نے گروپس کی صورت میں باری باری نائیجیریا کی درج ذیل گیارہ زبانوں میں اپنے پیارے آقا کو نائیجیریا آمد پر خوش آمدید کہا۔

1۔English، 2۔Yoruba، 3۔Housa، 4۔Etsako، 5۔Gwari، 6۔Tev، 7۔Igala، 8۔Kanuri، 9۔Fulani، 10۔Igbo، 11۔Nupe

ان گیارہ زبانوں میں درج ذیل الفاظ کے ساتھ حضور انور کو خوش آمدید کہا گیا۔

''ہم نائیجیریا جماعت کے بچے اپنے روحانی باپ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اپنے پیارے ملک نائیجیریا میں آمد پر خوش آمدید کہتے ہیں اور خلافت جوبلی کی صد سالہ تقریبات کے اس موقع پر خلافت احمدیہ کی تمام ترقیات پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اپنی قوت اور غیر معمولی نصرت سے نوازے۔ آمین

خلافت احمدیہ زندہ باد، نائیجیریا زندہ باد

مہمانوں کے تاثرات

اس کے بعد چند ایک مہمان حضرات نے سٹیج پر آ کر حضور انور کو خوش آمدید کہا اور جماعت کی خدمات کو سراہا۔

☆سب سے پہلے امیر آف عمائشہ (Umaisha) سٹیٹ نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور جماعت احمدیہ کی تعلیمی خدمات کو سراہتے ہوئے احمدیہ عمائشہ کالج کی تاریخ بتائی کہ گزشتہ 37 سالوں میں بہت سے طالب علم اچھی ڈگریاں لے کر ملک و قوم کی خدمت کر رہے ہیں اور یہ کالج علاقہ کے لئے بہت مفید ہے اور غیر معمولی خدمت کر رہا ہے۔

☆سینیٹر موسے (Muse) صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو نائیجیریا آمد پر خوش آمدید کہا اور صحت کے میدان میں جماعت کی خدمات کی تعریف کی اور جماعت کے ہسپتالوں کا ذکر کیا اور بتایا کہ کس طرح جماعت بنی نوع انسان کی خدمت کر رہی ہے۔ موصوف نے احمدیہ ڈاکٹرز کی خدمات کا بھی ذکر کیا۔

☆الحاجی ایم پی بابو ایمبیسڈر سیرالیون نے بھی حضور انور کو خوش آمدید کہا اور اپنے مختصر ایڈریس میں سیرالیون میں جماعت احمدیہ کی تاریخ بتائی اور جماعت کے ہسپتالوں اور سکولوں کا ذکر کیا اور ان دونوں میدانوں میں جماعتی خدمات کو سراہا۔ موصوف مخلص احمدی ہیں اور اس وقت نائیجیریا میں حکومت سیرالیون کے ایمبیسڈر متعین ہیں۔

آج کے اس اجلاس میں شامل ہونے والے مہمانوں میں چیف آف عمائشہ الحاجی عثمان عبداللہ، چیف امام بواری، نائب امام اوٹا بائیفی، نائب امام UKE، جسٹس الحاجی احمد ابنگری، چیف جج نصراوا سٹیٹ، آنریبل کمشنر ٹرانسپورٹ نائیجر سٹیٹ وغیرہ شامل تھے۔ علاوہ ازیں زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے مہمانوں نے بھی اس اجلاس میں شرکت کی۔

حضور انور کا خطاب

مہمان حضرات کے ایڈریسز کے بعد بارہ بجکر پانچ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تشہد و تعوذ، سورۃ فاتحہ اور سورۃ البقرہ کی آیت 209 کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تم سب کے سب اطاعت کے دائرہ میں داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدموں کے پیچھے نہ چلو۔ یقیناً وہ تمہارا کھلا کھلا دشمن ہے۔

حضور انور نے فرمایا یہ حکم کسی غیر مذہب کے پیرو یا کسی غیر مومن کے لئے نہیں بلکہ قرآن کریم نے فرمایا ہے۔ یعنی اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تم کو یہ حکم دیا جا رہا ہے کہ تم مطیع بن جاؤ اور مکمل طور پر فرمانبردار بنو۔ اگر تم اس میں ناکام رہے تو تم شیطان کی پیروی کر رہے ہو گے۔ اس سے صاف پتہ چلتا ہے کہ ایمان لانے کے بعد بھی ایمان میں کمی یا زیادتی ہو سکتی ہے۔

اپنے نفس کو شیطان کے حملوں سے بچانے کے لئے ہمیں ایک دعا سکھائی گئی کہ میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں، شیطان مردود کے حملوں سے۔

ہمیں یہ بتایا گیا ہے کہ صرف ایمان لے آنے سے خوش نہ ہوں بلکہ اپنے گناہوں کی معافی مانگتے چلے جائیں۔ مومن رہے اور سچا مومن بننے کے لئے اعلیٰ اخلاق کا ہونا بہت ضروری ہے اور یہ بھی ضروری ہے کہ ان رستوں پر چلا جائے جن کی طرف قرآن کریم ہدایت کرتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا اگر آپ احمدی کہلانا پسند کرتے ہیں تو پھر ضروری ہے کہ مکمل فرمانبرداری دکھائیں۔ اگر آپ یہ سمجھتے ہیں کہ آپ کچھ اور کام کر رہے ہوں اور بعض دوسرے معاملات چھوڑ دیں یا بعض کام پوری توجہ کے ساتھ کر رہے ہوں اور اللہ کے بعض دوسرے احکام کو نظر انداز کر رہے ہوں تب اس کا یہی مطلب ہوگا کہ آپ نے شیطان کی پیروی شروع کر دی ہے۔ یاد رکھیں کہ آپ کے تمام اعمال اچھائی پر مبنی ہونے چاہئیں اور اچھے کاموں کی طرف راہنمائی کرنے والے ہوں وگرنہ آپ شیطان کی اتباع کر رہے ہوں گے جو کہ آپ کا کھلا دشمن ہے۔

حضور انور نے فرمایا سچا دین یہ ہے کہ ان تمام راستوں سے جن سے شیطان آپ کے دل میں داخل ہو سکتا ہے وہ تمام کے تمام راستے بند کر دیئے جائیں۔ وہ راستے کیسے بند ہو سکتے ہیں؟

شیطان کے راستوں سے بچنے کا ایک ہی طریقہ ہے اور وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے بندوں کے حقوق ادا کئے جائیں۔ پس وہ راستے بند کر دیں جن سے شیطان داخل ہوتا ہے اور ان راستوں کو کھولیں جن سے رحیم داخل ہوتا ہے۔ وہ رحیم کون ہے؟ رحیم وہ خدا ہے جو اپنے بندوں کے لئے اس دنیا اور اگلی دنیا کے بارے میں مکمل علم رکھتا ہے۔

رحیم خدا وہ آقا ہے جس نے دنیا میں مادی اشیاء کو پیدا کیا تا کہ اس کے بندوں کی ضروریات پوری ہو سکیں اور ان کی اچھائی کے لئے ہوں اور رحیم خدا وہ ہے جس نے اپنے بندوں کی روحانی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے پے در پے نبیوں کو بھیجا۔ اس دنیا میں ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء بھیجے۔ ان میں سے بعض کے نام قرآن کریم میں مذکور ہیں اور بعض کے اسماء کا ذکر قرآن کریم میں نہیں ہوا۔ تاہم اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اس نے ہر قوم میں انبیاء بھیجے تا کہ ان کی روحانی ضروریات پوری کی جا سکیں۔

حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ہمیں حضرت مسیح موعودؑ پر ایمان لانے کی توفیق بھی عطا کر دی۔ اس لئے وہ شخص نہایت خوش قسمت ہے جو ایمان لا کر اس کے ساتھ مل گیا۔ تو گیا اس جماعت کا رکن بن کر اور اس کے ہاتھ پر بیعت کرنا ہمارے ایمان کی مضبوطی کی علامت ہے۔ نہیں صرف اتنا کافی نہیں۔

حضرت مسیح موعودؑ کی جماعت میں داخل ہو کر ہر احمدی کو اپنے اندر واضح تبدیلی کا تجربہ ہونا چاہئے۔ اگر حضرت مسیح موعودؑ کی جماعت میں داخل ہونے کے بعد آپ کے اہل و عیال اور غیر آپ میں ایک واضح تبدیلی محسوس نہیں کرتے تو آپ کا عہد بیعت ایک بے معنی بات ہو گی۔ اس لئے ہر احمدی، ہر وہ شخص جو اپنے تئیں حضرت مسیح موعودؑ کی جماعت میں شمار کرتا ہے اپنا جائزہ لے کہ اس نے جماعت میں شامل ہو کر کیا حاصل کیا۔ اس کو اس بات کا تجزیہ کرنا چاہئے کہ وہ اپنے اس عہد پر جو اس نے جماعت میں شامل ہوتے وقت کیا تھا، کس حد تک قائم رہا؟ اس کو اس بات کا بھی جائزہ لینا چاہئے کہ اس نے شیطان کے پنجوں سے نجات حاصل کرنے کے لئے کس قدر کوشش کی ہے؟ اور اس کو اس راہ میں کتنی روکیں حائل ہوئیں۔ اس کو اپنے آپ سے یہ بھی پوچھنا چاہئے کہ قرآن کریم میں بیان فرمودہ کن اچھے کاموں کو اس نے اختیار کیا اور کن برائیوں کو چھوڑا؟ تب اس کو اپنی کوششوں کی کامیابی کا پتہ چلے گا۔ پس اس طریق سے ہر احمدی کو اپنا جائزہ لینا چاہئے۔

حضرت اقدس مسیح موعودؑ اپنی آمد کا مقصد بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

جس کام کے لئے اللہ تعالیٰ نے مجھے مبعوث کیا ہے وہ یہ ہے کہ میں اس آلودگی کو جو خدا اور اس کی مخلوق کی راہ میں حائل ہو چکی ہے دور کروں اور ایک بار پھر محبت اور اخلاص کا رشتہ قائم کروں اور تا کہ میں روحانیت کی ایک مثال دکھاؤں جو کہ عرصے سے نفس کے اندھیروں تلے مدفون ہے۔

پس سچی بیعت تبھی حاصل ہو گی جب ہر شخص جو کہ بیعت کر چکا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے مزید قرب حاصل

کرنے کی کوشش کرے۔ اللہ تعالیٰ سے قرب حاصل کرنے کا کیا مطلب ہے؟ اس کا مطلب ہے کہ اس کے احکام کے مطابق عمل کرنا اور اس کا ایک مطلب یہ بھی کہ ہم پر اللہ کے حقوق ہیں اور دوسرے بندوں کے جو ہم پر حقوق ہیں ان کی ادائیگی کرنا، ان حقوق سے عہدہ برآ ہونا۔ تبھی روحانیت اپنی پوری آب و تاب کے ساتھ چمکے گی۔ ورنہ گناہوں سے پُر نفس ہی غالب رہے گا۔ شیطان ہمیشہ نفس کو برائی کی ترغیب دلاتا ہے۔ اگر آپ بیعت کرنے کے بعد بھی اپنے اندر تبدیلی نہیں لاتے تو تب ایک احمدی میں اور ایک غیر احمدی میں کوئی بھی فرق نہیں۔

ایک موقعہ پر حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

ہماری جماعت کے افراد دوسروں کے لئے نمونہ ہوں۔ اگر کسی شخص کی بیعت کے بعد کی زندگی اس کی بیعت سے پہلے کی زندگی جیسی ہی ناپاک ہے اور جو ایک برا نمونہ دکھاتا ہے اور ہماری جماعت میں رہتے ہوئے اپنے اعمال یا عقائد میں کمزوری دکھاتا ہے وہ ظالم ہے۔ وہ ساری جماعت کو بدنام کرتا ہے اور وہ ہمیں بھی تنقید کا نشانہ بناتا ہے ایک برا نمونہ سب کو برا ہی لگتا ہے اور ایک اچھی مثال قائم کرنے والا لوگوں میں ایک محبت اور کشش پیدا کرتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا پس احمدی کہلاتے ہوئے اگر کوئی شخص اپنے اندر ایک اچھی تبدیلی پیدا نہیں کرتا وہ نہ صرف ساری جماعت بلکہ حضرت مسیح موعود کو بھی بدنام کرنے کی کوشش کرتا ہے اور وہ اس عہد کو بھی توڑتا ہے جو اس نے حضرت مسیح موعود کی بیعت کرتے وقت کیا تھا اور وہ عہد یہ تھا کہ وہ اپنے اندر نیک تبدیلیاں پیدا کرے گا۔

حضور انور نے فرمایا ہمیشہ یاد رکھیں جب ایک برائی آپ میں داخل ہوتی ہے تو یہ دوسری برائیوں کے لئے بھی دروازہ کھولتی ہے۔ اس لئے ہمیشہ قرآن کریم کی یہ ہدایت اپنے ذہن میں رکھنی چاہئے۔

اور وہ لوگ کہ جب انہیں ان کے رب کی آیات یاد کروائی جاتی ہیں تو ان پر وہ بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گرتے (الفرقان: 74)

یہ آیت صاف بتاتی ہے کہ سچے مومن کون ہیں؟ یہ وہ لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ کے احکام پر غور کرتے ہیں۔ اگر وہ اللہ کے احکام پر غور نہ کریں اور اپنی نظر نہ جمائیں تو تب وہ ایک اندھے اور بہرے کی طرح ہو جائیں گے۔

حضور انور نے فرمایا اب میں آپ کی توجہ قرآن کریم کے بعض خاص اہمیت کے حامل احکام کی طرف دلاؤں گا۔ میں نے ان احکامات میں سے بہت اہمیت کے حامل خلق کو لیا ہے وہ ہے سچائی اور دیانتداری۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

پس بتوں کی پلیدی سے احتراز کرو اور جھوٹ کہنے سے بچو۔

جھوٹ اور بت پرستی کو ایک ہی جگہ بیان کر کے اللہ تعالیٰ نے ہماری توجہ اس حقیقت کی طرف دلائی ہے کہ جھوٹ میں ملوث ہونا، بتوں کی پرستش کی طرح سنگین ہے۔ اب ایک طرف تو ہمیں خدا پر ایمان لانا چاہئے اور اپنے اس عہد بیعت کی پختگی کی تجدید کرنی چاہئے جو ہم نے حضرت اقدس مسیح موعود کے ہاتھ پر کیا ہے کہ صرف ایک خدا ہے اور دوسری طرف اس اعلان کے باوجود جو شخص جھوٹ کا سہارا لیتا ہے یا وہ سچ نہیں بولتا تو گویا کہ بت پرستی کے مترادف ہے۔ یہ ایسا ہی ہے کہ وہ یقین رکھتا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام قوتوں اور طاقتوں کا سرچشمہ ہے مگر اس کا جھوٹ اس سے بھی زیادہ طاقتور ہے۔

حضور انور نے فرمایا مثال کے طور پر اگر کوئی غلطی کرے اور پھر سچائی پر مضبوطی سے قائم ہوتے ہوئے وہ اس کو تسلیم کرے اور یہ سوچے کہ اللہ کے حکم کے مطابق اگر چہ وہ نقصان بھی اٹھائے تو کوئی بات نہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کے نقصان کو اس کے لئے بہتر بنا دے گا تو یہ بات اس کو خدا کے اور بھی نزدیک کر دے گی۔ لیکن اگر ایسا نہ ہو تو پھر بدعادات ہمیشہ بڑھتی جائیں گی اور وہ شخص ہمیشہ ہر قدم پر جھوٹ کا سہارا لے گا اگر وہ تاجر ہے تو وہ اپنی اشیاء کو فروخت کرنے پر ہمیشہ جھوٹ کا سہارا لے گا۔ اگر وہ ملازم ہے تو وہ جھوٹ کا سہارا لے کر اپنے افسر کو اپنے کام کے متعلق شک میں مبتلاء رکھے گا اور اگر وہ بیوی ہے تو وہ اپنے خاوند کو غیر یقینی صورتحال میں رکھے گی۔ تو ایک عورت بحیثیت ایک ماں ایک بڑا مقام رکھتی ہے۔ ایک عورت مستقبل کی نسل کی معمار ہے۔ اگر ایک عورت میں جھوٹ بولنے کی عادت ہوگی تو ساری نسل اس بدعادت میں مبتلا ہوگی۔

ایک حدیث میں ایک شخص کا واقعہ بیان ہوا ہے کہ وہ آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ مجھ میں کئی برائیاں ہیں اور میں ان تمام برائیوں کو یکدفعہ چھوڑ نہیں سکتا۔ آپؐ مجھے کوئی ایسا طریق بتائیں کہ میں ایک برائی کو چھوڑتے ہوئے ساتھ ساتھ باقی برائیوں کو بھی چھوڑ دوں۔

حضور انور نے فرمایا اب دیکھئے ایمان لانے کے ساتھ ساتھ وہ اپنے اندر ایک پاک تبدیلی لانا چاہتا تھا۔ وہ ایک سچا مومن بننا چاہتا تھا اس لئے اس نے کھلے الفاظ میں کہا کہ وہ تمام برائیاں چھوڑنا چاہتا ہے مگر تمام برائیوں کو یکدفعہ نہیں چھوڑ سکتا تھا اس لئے اس نے وہ راہ جاننا چاہی کہ کس طرح ایک برائی کو چھوڑے اور پھر آہستہ آہستہ دوسری برائیوں کو بھی ترک کر دے۔ بہر حال آنحضرت ﷺ نے اس کو جھوٹ کی عادت کو ترک کرنے کو کہا۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! جو بات آپؐ نے مجھے بتائی ہے یہ بہت آسان ہے۔ جب وہ گھر پہنچا تو اس نے کہیں چوری کرنے کے بارہ میں سوچا۔ مگر اس کو خیال آیا کہ اگر وہ پکڑا گیا تو حسب وعدہ سچ بولنا پڑے گا اور نتیجتاً اس کو سزا ملے گی۔ اگلے روز اس نے زنا کرنے کے بارہ میں سوچا۔ پھر اس کے دل میں خیال آیا کہ اگر پکڑا گیا تو سزا ملے گی۔ غرضیکہ جب بھی وہ کوئی برا کام کرنے کے بارہ میں سوچتا تو اپنے جھوٹ نہ بولنے کے وعدہ کی وجہ سے اور سچ بولنے کے وعدہ کی وجہ سے رک جاتا کہ اس کا نتیجہ سزا یا بے عزتی کی صورت میں نکلے گا۔

اس طرح اس کی ایک بدعادت ختم ہونے پر اس کی تمام بدعادات ختم ہوگئیں۔ کچھ عرصہ بعد اس نے آنحضرت ﷺ سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ آپؐ نے مجھے ایک بری عادت ختم کرنے کا کہہ کر دوسری بدعادات سے بچا لیا۔

پس ہر سچے مومن کو یاد رکھنا چاہئے کہ جھوٹ بولنا، جھوٹی گواہی دینا یا جھوٹوں کی مجلس میں بیٹھنا وہ کام ہیں جو ایک مومن اور اس کے ایمان میں فاصلہ پیدا کر دیتے ہیں۔

ایک جگہ اللہ تعالیٰ مومن کی ایک نشانی کو بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے۔ اور وہ لوگ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے۔ (الفرقان: 73) غرضیکہ ایک مومن کبھی جھوٹ نہیں بولتا اور نہ ہی وہ جھوٹی گواہی دیتا ہے۔ بعض اوقات لوگ غیر دانستہ طور پر جھوٹی گواہی دے دیتے ہیں اور ہماری عدالتوں میں بالخصوص کم ترقی یافتہ ممالک کی عدالتوں میں جھوٹے گواہ پیش کئے جاتے ہیں۔ اگر کوئی تجارتی جھگڑا ہو یا جائیداد کا جھگڑا ہو تو بعض اوقات وکلاء اپنے موکلین کو جھوٹی گواہی پر مجبور کرتے ہیں اور ڈراتے ہیں کہ اگر جھوٹ نہ بولا تو فیصلہ ان کے خلاف ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا ایک دفعہ حضرت مسیح موعود ایک عدالتی مقدمہ میں ملوث کئے گئے۔ جہاں آپ پر رقم کی بچت کرتے ہوئے ایک پارسل میں خط رکھنے کا الزام تھا۔ یعنی ڈاک کے قواعد کو توڑنے کا الزام تھا۔ آپ کے وکیل نے آپ کو مشورہ دیا کہ آپ بیان دیں کہ یہ خط آپ نے نہیں بلکہ کسی اور نے رکھا ہے۔ اس پر حضرت مسیح موعود نے فرمایا جب میں نے وہ خط رکھا ہے تو میں جھوٹ کیوں بولوں۔ وکیل نے کہا اگر یہ بات ہے تو مجھے وکیل رکھنے کی ضرورت نہیں۔ دوسرے الفاظ میں اگر مجھے وکیل رکھنا ہے تو آپ کو اپنے بچاؤ کے لئے جھوٹ کو آلہ کار بنانا ہوگا۔ یہ مقدمہ عدالت میں چلا اور حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ میں نے خط پارسل میں ڈالا تھا کیونکہ اولاً آپ نے اس کو مسودہ کا حصہ سمجھتے ہوئے پارسل کا حصہ سمجھا اور دوسرے یہ کہ آپ کو اس قاعدہ کا علم نہ تھا اور جان بوجھ کر حکومت کو اس نقصان سے دوچار نہیں کیا۔

جج جو کہ ایک انگریز تھا نے آپ کے حق میں فیصلہ دیا۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔ ان جیسے مقدمات کے ہوتے ہوئے بھی آپ نے کبھی جھوٹ کا سہارا نہ لیا اور اللہ تعالیٰ نے آپ کی ہمیشہ مدد کی۔ آپ فرماتے ہیں۔ میں کیسے تسلیم کر سکتا ہوں کہ جھوٹ بولنے کے علاوہ کوئی اور متبادل نہیں ہے۔

یہ واقعہ آپ کے دعویٰ سے پہلے کا ہے۔ حضور انور نے فرمایا یاد رکھیں کہ جھوٹ بولنا اور جھوٹی گواہی دینا ایسی برائیاں ہیں جو کہ انسان کو تمام قسم کی برائیوں میں ملوث کر سکتی ہیں۔ اس لئے یہ ایک ایسا خطرناک گناہ ہے کہ اس سے بچنے کے لئے بعض انبیائے سلف نے بھی تاکید کی ہے اور قرآن کریم نے بھی اس مسئلہ پر بہت زور دیا ہے۔ بدقسمتی سے آجکل تجارتی منافع کے حصول کی غرض سے یا سیاسی اغراض کی وجہ سے یا ملکی مفاد میں جھوٹ بولا جاتا ہے۔ یہ دنیاوی لوگ اپنے دنیاوی مقاصد کے لئے جھوٹ بولتے ہیں اور سوچتے ہیں کہ ان کی حفاظت جھوٹ بولنے پر منحصر ہے۔ مگر وہ بھول جاتے ہیں کہ اس دنیا میں نہ سہی مگر اگلی دنیا میں وہ ضرور اللہ تعالیٰ کے حضور جوابدہ ہوں گے۔

یاد رکھیں کہ جھوٹ بولنا ایک ایسی بیماری ہے جو کہ خدا تعالیٰ کی ناراضگی کو مول لیتی ہے اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ شرک جیسا بھیانک گناہ ہے۔ یعنی خدا کے ساتھ کسی اور کو شریک کرنا۔

سچ ملک کو، اقوام کو ترقی دلاتا ہے یورپ کی ترقی میں سچ نے نہایت عظیم الشان کردار ادا کیا ہے۔ تاہم یہ سچ ہے کہ یورپی اقوام کئی معاملات میں جھوٹ کو استعمال کرتے ہیں اور اپنے لوگوں اور دوسروں کے درمیان مختلف معیار قائم کرتے ہیں مگر ان کی تجارت اور صنعت میں اور ان کے معیار کو قائم رکھنے میں ان کی ترقی کا راز سچ بولنے میں ہے۔ چیز بالکل وہی ہوگی جس کا لیبل باہر لگا ہے۔

حضور انور نے فرمایا خبردار رہیں۔ اللہ تعالیٰ کسی کا رشتہ دار نہیں ہے۔ اس لئے جب تک وہ اپنی تجارت دیانتداری سے کرتے رہیں گے تب تک وہ منافع حاصل کرتے رہیں گے۔ مگر جب وہ دیانتداری کو چھوڑ دیں گے، ان کی تجارتیں اور ان کی صنعتیں ختم ہو جائیں گی۔ اس لئے نائیجیریا۔ جو ایک قدرتی وسائل سے مالا مال ملک ہے اور جس کو زرعی ترقی کے وسائل حاصل ہیں اپنی صلاحیتوں کو استعمال کر کے دنیا کے ترقی یافتہ ممالک میں آسکتا ہے۔ تو سب سے پہلے احمدی واضح طور پر سچائی پر مضبوطی سے قائم ہوتے ہوئے کھڑے ہو جائیں اور اس برکت کو جو اللہ تعالیٰ نے ان کے ملک کو دے رکھی۔ اس کا بہترین استعمال کریں اور اپنے ہم وطنوں کے لئے سچائی کی بہترین مثال بن جائیں۔ دوسری اہمیت کی حامل نیکی جو کہ قوموں کی ترقی میں ایک عظیم کردار ادا کرتی ہے۔ وہ ہے عہدوں کی پاسداری۔ یہ ضروری ہے کہ ہر امانت جو آپ کے سپرد کی گئی ہے نہ صرف ملکی مفاد کی خاطر اس کا حق ادا کریں بلکہ اس لئے بھی ادا کریں کہ یہ آپ کے ہم عصروں کا بھی حق ہے اور پھر خدا تعالیٰ کی رضامندی کے حصول کے لئے بھی ضروری ہے۔ پس اپنے فرائض کی سرانجام دہی کے بارے میں ایک ایسا اعلیٰ معیار قائم کریں کہ ہر احمدی اپنی امانت کا حق ادا کرنے میں اور دیانتداری میں ایک مثال بن جائے۔

اس سلسلہ میں اللہ تعالیٰ ہمیں حکم دیتے ہوئے قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی نگرانی کرنے والے ہیں۔ (مومنون: 9)

یہ ایک مومن کی سچی پہچان ہے کہ وہ ہمیشہ وعدہ پورا کرتا ہے اور وعدہ پورا کرتے ہوئے وہ یہ بھی جانتا ہے کہ اس کے سپرد کیا امانت کی گئی ہے۔ جب ایک احمدی حضرت اقدس مسیح موعود کی بیعت کرتا ہے تو وہ ایک وعدہ بھی کرتا ہے وہ وعدہ کیا ہے؟ ہر احمدی شرائط بیعت کو جانتا ہے اور میں ان کی تفصیلات اپنے خطبات میں بیان کر چکا ہوں تاہم میں مختصراً اس موقع کی مناسبت سے آپ کی توجہ دوبارہ ان میں سے بعض کی طرف دلانا چاہتا ہوں۔

پہلا وعدہ یہ ہے کہ میں ایک خدا کی عبادت کروں گا اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراؤں گا۔ میں خداتعالیٰ کو اکیلا، منفرد اور مالک اور سب کا خودمختار نگران تسلیم کروں گا۔ اب اگر آپ احتیاط سے غور کریں کہ اس وعدہ پر عمل کر کے انسان اچھائی ہی کرے گا اور برائی کو خود ہی ترک کر دے گا۔ دوسری شرط یہ ہے کہ میں تمام دنیاوی خوشیوں اور لذتوں کو چھوڑ دوں گا اور تمام مخلوق کے حقوق ادا کروں گا۔ تیسری شرط یہ ہے کہ میں نماز اور دعاؤں پر پوری توجہ دوں گا اور حضرت رسول کریم ﷺ پر درود وسلام کے ذریعے اور اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے مدد حاصل کروں گا اور پھر آپ یہ عہد کرتے ہیں کہ آپ بحیثیت ایک مومن کبھی دوسرے افراد کو نقصان نہیں پہنچائیں گے۔ آپ نے یہ عہد بھی کیا ہے کہ آپ اللہ سے کبھی غیر مخلص نہیں ہوں گے۔ آپ نے یہ وعدہ بھی کیا ہے کہ آپ ہمیشہ عاجزی، انکساری اختیار کریں گے اور غرور اور تکبر کو چھوڑ دیں گے تو تب آپ دین کی عزت اور وقار اپنے خاندان اور اپنے نفس کے اوپر غالب کرنے کا ایک بہت وسیع عہد کر رہے ہوں گے۔ دین کی عزت اور وقار کیا ہے؟ دین کی عزت وقار قائم ہوگا آپ کے عمل، اخلاق اور سچی تعلیمات سے اور اپنی نسلوں کی سچی تعلیمات کے مطابق تربیت سے۔

دین کی سچی تعلیمات کیا ہیں؟ وہ یہ ہیں کہ ایک مومن اپنے گردوپیش میں محبت اور پیار پھیلانے والا ہو۔ آنحضرت ﷺ پر تمام طور پر اٹھائے جانے والے اعتراضات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ آپ نے تلوار کے زور سے پیغام پھیلایا۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ آنحضور ﷺ نے کبھی تلوار نہیں اٹھائی جب تک کہ دشمن نے حملہ نہ کیا ہو۔ غزوہ بدر میں مسلمانوں پر کس نے حملہ کیا۔ وہ کفار مکہ ہی تھے۔ اس وقت تو مسلمانوں کے پاس مناسب ہتھیار بھی نہیں تھے۔ مگر مسلمان خداتعالیٰ کی مدد و نصرت سے غالب آئے۔ جنگ کے دوران آنحضرت ﷺ نے اپنے دشمنوں کو پانی کے منبع (جو کہ مسلمانوں کی ملکیت تھا) تک رسائی کی اجازت دے کر نہایت نیک اور پُر از تقویٰ نمونہ دکھایا۔ مزید برآں جنگی قیدیوں کے ساتھ نرمی کا سلوک کیا گیا۔ بعض پڑھے لکھے قیدی اس شرط پر آزاد کر دیئے گئے کہ وہ مسلمانوں کو لکھنا پڑھنا سکھائیں۔ مختصراً یہ کہ دین حق میانہ روی اور نرمی کا پیغام دیتا ہے۔ پھر جب مکہ فتح ہوا۔ ہر ایک کو حفاظت مہیا کی گئی۔ مکہ کے تمام نمایاں سرداران جنہوں نے مسلمانوں کو نقصان پہنچانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا، معاف کر دیئے گئے۔ اس بات کا اعلان کیا گیا کہ اگر تم امن کے ساتھ رہو گے تو تمہیں کچھ نہ کہا جائے گا اگرچہ تم قبول کرو یا نہ کرو۔

آنحضرت ﷺ یہودیوں، عیسائیوں اور کفار کے ساتھ ہمدردی کا سلوک فرمایا کرتے تھے اور ان کی مدد کیا کرتے تھے اور ان کو فائدہ پہنچایا کرتے تھے۔

حضور انور نے فرمایا پھر اس بات کا وعدہ ہے کہ ہم حضرت مسیح موعود کے ساتھ تمام دنیاوی خواہشات سے بالا ہو کر محبت اور اطاعت کا دم بھریں۔ اس لئے یہ ایک مضبوط وعدہ ہے جو ایک احمدی کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ تمہارا ایسا فرض ہے جس کے تم پابند ہو کہ اپنے عہد کو پورا کرو۔ یہ وعدہ ایک احمدی کو امانت کے طور پر دیا گیا ہے اور ہر احمدی کو یہ بات ذہن نشین کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ہر اس بات کی جس کا اس نے وعدہ کیا ہے مکمل طور پر نگرانی کر رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کو نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند اس کو چھوتی ہے وہ اس وعدہ کی پاسداری کے معیار کو برابر دیکھ رہا ہے جو ایک احمدی نے اس کے ساتھ کیا ہے کہ وہ جو کام کر رہا ہے وہ اس کو نقصان تو نہیں پہنچا رہا۔

حضور انور نے فرمایا ہمیشہ یاد رکھیں کہ آپ اپنے ساتھیوں سے تو بات چھپا سکتے ہیں مگر اللہ تعالیٰ سے کوئی بات بھی چھپی نہیں رہ سکتی۔ اس لئے وعدہ کرنے کے بعد ایک چھوٹی نیکی کو غیر ضروری قرار دے کر نہ کرنا اپنی امانت کا حق ادا نہ کرنے کے مترادف ہے۔

حضور انور نے فرمایا روحانی امانت کے ساتھ ساتھ آپ کو حفاظت کرنے کے لئے ایک دنیاوی امانت بھی دی گئی ہے اور وہ آپ کا ملک ہے اور اس کا نظم ونسق ہے۔ اس کا حق ادا کرنا آپ کے لئے اسی طرح ضروری ہے جس طرح آپ پر روحانی اور مذہبی حقوق کی بجاآوری ضروری ہے۔

آپ اس حق کی بجاآوری کس طرح کریں گے؟

اولاً ایک ملک کا یہ حق ہے کہ اس کے شہری اس کے وفادار رہیں اور حضرت رسول کریم ﷺ کی بھی یہی ہدایت ہے تمہاری ملک سے محبت تمہارے ایمان کا حصہ ہے۔ اس لئے ہر نائیجیرین احمدی کے لئے ضروری ہے یا ان احباب کے لئے جو مختلف ممالک سے آئے ہیں اور ان ممالک کے رہنے والے ہیں کہ وہ بھی اپنے اپنے ممالک سے اخلاص اور وفا کا وعدہ پورا کریں تب ہی اس امانت کا حق اور آپ کے فرض کی ادائیگی ہوگی۔

ایک مزدور اس نیت سے کام کرے کہ اس کی یہ کوشش ملک کو ترقی یافتہ ممالک میں شامل کرنے کے لئے ایک اہم کردار ادا کرے گی۔ ایک کسان کو اپنی محنت اس طور پر کرنی چاہئے کہ اس کی محنت اس کے ملک کو زرعی لحاظ سے خودمختار کرنے میں مدد دے گی اور اس کا ملک دوسرے ممالک کے سہارے پر نہ ہوگا۔

ایک ملازم اپنے فرائض کی بجاآوری میں مکمل دیانتداری کے ساتھ کام کرے اور اپنی تمام صلاحیتیں اور استعدادیں ملکی اشیاء کی بناوٹ میں مثبت طور پر بروئے کار لائے۔ ایک صنعتکار اپنی بنائی ہوئی اشیاء کا معیار اپنے فرائض کی بجاآوری اور اپنے امانت کے حق کو ادا کرنے کی نیت سے بہتر بنائے تاکہ اس کا ملک ترقی یافتہ ممالک کی فہرست میں شامل ہو سکے۔

حکومت کا اہلکار اپنی ذمہ داریاں دیانتداری سے پوری کرے اور سیاستدان اور راہنما اپنے فرائض بہترین انداز میں پورے کریں اور ان کو یہ یاد رکھنا چاہئے کہ ان کو خدمت کا موقع دیا گیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا ہمیشہ یاد رکھیں! کہ تیسری دنیا کے کئی ممالک جن سے میری مراد ایشیا اور افریقہ کے ان ترقی پذیر ممالک سے ہے جو ایک لمبے عرصے تک غلامی کے جوئے کے نیچے رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا اگر ہم نے صحیح طور پر اپنے فرائض کی انجام دہی نہ کی یا اپنی امانتوں کا حق ادا نہ کیا تو دنیا کے کچھ ممالک کی آنکھیں ہمارے وسائل پر لگی ہوئی ہیں اور وہ ان کو اپنے فائدہ کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔ اگر ہماری غلطیوں کی وجہ سے وہ ہمارے قدرتی وسائل تک رسائی حاصل کر لیں تو ہم پچاس سال پہلے کے دور میں چلے جائیں گے۔ اس لئے اپنے عہد بیعت کو مکمل وفاداری کے ساتھ پورا کریں اور اپنے فرائض بجالائیں تاکہ کوئی اجنبی ہمارے وسائل، جن سے خدا نے ہمیں نوازا ہے کی طرف میلی آنکھ سے نہ دیکھ سکے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہر نائیجیرین احمدی اپنی امانت کا حق ادا کرنے کے لئے اور اپنے فرائض کی سرانجام دہی کے لئے اپنی ذمہ داریوں کو سمجھے تاکہ نائیجیریا دنیا کے ترقی یافتہ ممالک کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑا ہو۔ اس لئے ہر احمدی کا فرض ہے کہ دعائیں کرے کیونکہ خداتعالیٰ کے فضل ورحم کے بغیر امانتوں کا حق اور فرائض کی سرانجام دہی ممکن نہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو جلسہ کے ان تین دنوں میں کثرت سے دعائیں کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب دوپہر ایک بجے تک جاری رہا۔

سوا ایک بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

پریس کانفرنس

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے حدیقہ احمد میں نو تعمیر شدہ گیسٹ ہاؤس میں تشریف لے گئے۔ جلسہ گاہ میں عارضی قیام کے لئے یہ گیسٹ ہاؤس تعمیر کیا گیا تھا۔

یہاں پر پریس اور میڈیا کے نمائندوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے انٹرویو لیا۔

پریس کے نمائندہ کے ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ بات میں نے اس کانفرنس میں بھی کی تھی کہ اگر مکمل پلاننگ ہو اور سیاست کا عمل دخل نہ ہو اور غریب لوگوں کا حقیقی درد ہو تو تمام ممالک مل کر ان غریبوں کی مدد کر سکتے ہیں۔ ان غریبوں کی جو بھوکے ہیں اور جن کو حقیقتاً خوراک چاہئے۔ یہاں نائیجیریا میں بھی جو ایک بڑا ملک ہے اگر مکمل پلاننگ سے کام کیا جائے تو غربت ختم ہو سکتی ہے۔ آپ کے پاس زراعتی وسائل ہیں۔ بعض دوسرے قدرتی وسائل بھی ہیں۔ اگر آپ واقعی چاہتے ہیں کہ غریبوں کی مدد کریں تو پھر ضرور غریب علاقوں میں جائیں تو آپ آسانی سے مدد کر سکتے ہیں اور خاص طور پر وہ ممالک جہاں زراعت ہوتی ہے وہ آسانی سے غربت کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ اسی طرح مغربی ممالک میں بہت خوراک پیدا ہوتی ہے جو ضائع چلی جاتی ہے یا وہ اس کو خود ضائع کر دیتے ہیں یا ایسے ممالک کو جہاں ان کی سیاسی مفادات کی تکمیل ہونی ہوتی ہے صرف ان کو دے دیتے ہیں۔ تو حقیقت میں خدا کا خوف ہی بنیادی چیز ہے۔ اگر آپ کو خدا کا خوف ہوگا تو ہی آپ ہر ایک کو خوراک دیں گے اور ضرورتمندوں کی ضرورتیں پوری کریں گے۔ یہی وہ بات اور پیغام ہے جو میں ہر ایک تک پہنچانا چاہتا ہوں۔

پریس کے ایک نمائندہ کے اس سوال پر کہ آپ نے غانا میں گندم اگانے کا تجربہ کیا۔ اس معاملہ میں ان کی مدد کی تو یہاں نائیجیریا میں ہماری اس سلسلہ میں مدد کیوں نہیں کرتے؟ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا اس وقت غانا کے پاس اتنے وسائل نہیں تھے کہ وہ زراعت میں ترقی کرتا جبکہ نائیجیریا میں معاملہ اس کے برعکس ہے۔ آپ کے پاس وسائل ہیں۔ سب کچھ ہے۔ آپ پہلے ہی گندم اگاتے ہیں۔ ساتھ ساتھ دوسری خوراک کی پیداوار بھی ہے تو اصل بات یہ ہے کہ آپ اپنی ذمہ داریوں کو پہچانیں اور ایمانداری سے اپنے ملک کے لئے اپنی خدمات بروئے کار لائیں اور سمجھیں کہ آپ کی کیا ڈیوٹی ہے اور باقی تفصیلی باتیں تو میں اپنی تقریر میں بتا چکا ہوں۔

پریس اور میڈیا کے ساتھ یہ پروگرام 25 منٹ تک جاری رہا۔ بعدازاں سوا دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ گاہ، حدیقہ احمد سے پولیس کے Escort میں واپس اپنی رہائش گاہ بیت مبارک ابوجہ تشریف لے آئے۔

وفود سے ملاقاتیں

سہ پہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔ ساڑھے پانچ بجے نائیجیریا کے ہمسایہ ممالک نائیجر (Niger)، چاڈ (Chad)، کیمرون (Cameroon) اور ایکٹوریل گنی (Equatorial Guinea) سے آنے والے وفود نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

ملک نائیجر (Niger) کے 22 مقامات سے

75 افراد پر مشتمل وفد جس میں مرد وخواتین اور بچے شامل تھے ان میں سے بعض بارہ صد کلومیٹر اور بعض پندرہ سو کلومیٹر کا بڑا لمبا اور تکلیف دہ سفر اس گرمی کے موسم میں طے کر کے نائیجیریا پہنچے تھے۔

Abro گاؤں کے امام Mahmoudou Bello صاحب جن کی عمر 66 سال ہے اور یہ کافی ضعیف ہیں اپنے گاؤں سے پندرہ صد کلومیٹر کا کٹھن سفر طے کر کے پہنچے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے بعد کہنے لگے کہ وہ سوچ بھی نہیں سکتے تھے کہ وہ اپنی زندگی میں کبھی خلیفۃ المسیح کو مل سکیں گے اور قریب سے دیکھ سکیں گے۔ کہنے لگے کہ حضور سے مل کر سفر کی تھکاوٹ کا احساس ہی نہیں رہا۔

حضور انور سے ملاقات کے بعد یہ لوگ بہت خوش تھے اور حضور انور سے مصافحہ کرنے کے بعد اپنے ہاتھ چومتے، اپنے چہروں پر ملتے، ایک دوست عثمان عبدو صاحب نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حضور تو سراپا شفقت ہیں اور ہم سے بہت محبت کرتے ہیں۔ انہوں نے اپنی آنکھوں سے حضور کو شفقت کرتے ہوئے دیکھا ہے کہ کس طرح خدا کا یہ خلیفہ چھوٹے چھوٹے بچوں سے پیار و شفقت فرماتا ہے اور انہیں تحفے دیتا ہے۔ یہ عاجزی تو صرف خدا کے برگزیدہ بندوں کا ہی خاصہ ہے۔

نائیجر کے ماراوی علاقہ کے ایک میئر جو احمدی نہیں ہیں اپنی ایک ضروری میٹنگ چھوڑ کر اور یہ لمبا سفر طے کر کے حضور انور سے ملنے کے لئے آئے۔ حضور انور کی اقتداء میں نمازیں پڑھیں اور جلسہ کے پروگراموں میں شامل ہوئے۔ حضور انور سے ملاقات کا شرف پایا۔ ملاقات کے بعد اتنے خوش تھے کہنے لگے کہ میرے پاس الفاظ نہیں ہیں کہ میں اپنی خوشی کا اظہار کرسکوں مجھ سے کیا پوچھتے ہیں۔ میرے لئے بیان کرنا ممکن نہیں۔

نائیجر (Niger) کے سب سے پہلے احمدی استاد Halidou Abdoullaye صاحب جنہوں نے 2004ء میں دورہ بینن (Benin) کے دوران حضور انور سے ملاقات کی تھی اور اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکے تھے اور حضور انور کے ساتھ چمٹ کر دھاڑیں مار کر رونے لگے اور حضور انور کو دعائیں دیتے رہے۔ یہ بزرگ بھی نائیجر کے وفد کے ساتھ نائیجیریا آئے اور جلسہ میں شامل ہوئے اور حضور انور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ حضور انور نے ان کو دیکھتے ہی پہچان لیا اور فرمایا کہ آپ سے تو بینن میں ملاقات ہوئی تھی جب وفد کے تمام افراد سے ملاقات ہو چکی تو حضور انور نے ان کو دوبارہ بلوایا اور دفتر جا کر الیس اللہ کی انگوٹھی اپنی انگلی میں ڈال کر برکت دی اور اپنے ہاتھ سے ان کی انگلی میں انگوٹھی ڈالی اور فرمایا بینن میں 2004ء میں جب یہ ملے تھے تو کہتے تھے کہ پتہ نہیں زندگی میں دوبارہ حضور سے ملاقات ہوگی یا نہیں۔ اس پر بزرگ نے کہا کہ ان پر خدا کا خاص فضل ہے کہ اس نے دوبارہ حضور سے ملاقات کا سامان پیدا کیا۔

آج ملاقات کرنے والوں میں چاڈ (Chad) کا وفد بھی تھا جو 60 افراد پر مشتمل تھا۔ یہ لوگ 1300 کلومیٹر کا سفر دو دن میں طے کر کے پہنچے تھے۔ چاڈ سے کیمرون اور پھر کیمرون سے نائیجیریا پہنچے۔ جلسہ کے پروگراموں میں شامل ہوئے۔ سبھی نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔ حضور انور ان کا حال دریافت فرماتے اور ان سے گفتگو فرماتے۔ حضور انور سے ملاقات کے بعد ان کے اندر نمایاں تبدیلی تھی۔ بے حد خوش تھے کہنے لگے کہ پہلے تو ہم صرف اپنے معلم سے حضور انور کے متعلق سنا کرتے تھے لیکن اب دیکھنے سے جو ہم میں روحانی تبدیلی پیدا ہو چکی ہے اس کو ہم بیان نہیں کر سکتے۔

ہمسایہ ملک کیمرون (Cameroon) سے 109 افراد پر مشتمل وفد شامل ہوا تھا۔ پانچ صد کلومیٹر کا سفر طے کر کے پہنچے تھے۔ یہ لوگ اپنی زندگیوں میں پہلی بار حضور انور کو مل رہے تھے۔ آدم یحيٰی صاحب نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جب پہلی دفعہ میری نظر حضور انور کے چہرہ پر پڑی اور پھر مجھے مصافحہ کی سعادت ملی تو میری زندگی میں اس سے بڑھ کر خوشی کا موقعہ کبھی نہیں آیا۔ میں اس خوشی کو بیان نہیں کر سکتا۔

ہاؤسا چیف معلم محمد بالا حضور انور سے ملاقات کے بعد کہنے لگے کہ میرا دل گواہی دیتا ہے کہ یہ خدا رسیدہ شخصیت ہے۔ اس جیسا کوئی دنیا میں نہیں ہے۔

ایک دوست عمر مرتلی محمد نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس روحانی جلسہ سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ سارے لوگ خدا سے تعلق رکھتے ہیں۔ دنیا میں عام لوگ یہ سوچ بھی نہیں سکتے کہ کسی پیروکار کا اپنے امام سے ایسا پیار اور روحانی تعلق بھی ہوسکتا ہے جیسا کہ میں نے اس جلسہ میں آ کر جماعت کا اپنے امام کے لئے دیکھا ہے۔ پھر آج ملاقات کرنے والوں میں ملک ایکٹوریل گنی (Equatorial Guine) سے آنے والا سات افراد پر مشتمل وفد بھی شامل تھا۔ یہ لوگ بھی اپنی زندگیوں میں پہلی بار خلیفۃ المسیح سے مل رہے تھے اور اپنی اس سعادت پر خوشی سے معمور تھے۔ وفد کے ایک ممبر اسحاق امین صاحب نے بتایا کہ جب میں نے پہلی دفعہ حضور انور کو دیکھا تو مجھ میں یکایک ایک روحانی تبدیلی پیدا ہوئی اور مجھے ایسا لگا کہ میرا اندر صاف ہوگیا ہے اور گند ختم ہوگیا ہے حضور خدا کے ولی ہیں۔

ایکٹوریل گنی کے وفد میں ایک زیرِ دعوت دوست تھے۔ حضور انور کے ساتھ ملاقات کے دوران ان کی کایا پلٹ گئی۔ ملاقات ختم ہوتے ہی اپنے معلم سے کہنے لگے کہ میں ابھی بیعت کر کے جماعت میں شامل ہونا چاہتا ہوں۔ چنانچہ انہوں نے وہیں بیعت کر لی۔

ایکٹوریل گنی کے وفد میں ایک نو احمدی دوست عبدالرحمٰن صاحب بھی آئے تھے۔ حضور انور سے ملاقات کے بعد بہت مطمئن اور خوش تھے۔ کہنے لگے کہ میں نے اپنی زندگی میں کبھی ایسا جلسہ نہیں دیکھا جہاں مختلف قسم کی قوموں اور رنگ و نسل کے لوگ موجود ہوں۔ مجھے خاص خوشی حضور انور کو مل کر اور حضور انور کا خطبہ جمعہ سن کر ہوئی۔ ایسا لگتا تھا کہ حضور انور کو ہمارے ملک ایکٹوریل گنی کے روحانی امراض کا علم ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حضور انور کا خطبہ جمعہ صرف نائیجیریا کے لئے نہیں بلکہ پوری دنیا کے لئے ہے کیونکہ یہ خامیاں اور کمزوریاں ساری دنیا میں پائی جاتی ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کی راہنمائی خلیفہ وقت کے ساتھ ہے۔ ہماری خواہش ہے کہ ہم حضور کو دوبارہ اپنے ملک میں بھی بلیں۔

مختلف ممالک سے آنے والے شمع خلافت کے یہ پروانے، یہ جاں نثاران خلافت اپنی خوش بختی، خوش نصیبی پر خوشی و مسرت سے معمور تھے۔ ہر ایک اپنے اپنے جذبات کی رو میں بہہ رہا تھا۔ بعضوں کو اپنے جذبات کے اظہار کے لئے زبان مل جاتی تھی اور بعض اظہار کی طاقت نہیں پاتے تھے لیکن ان کے چہرے اور ان کی آنکھیں، ان کے دلوں کا حال سنا رہی تھیں کہ ان کے سینے پیارے آقا کی محبت اور عشق سے لبریز ہیں اور حضور انور کی محبت اور پیار سے ان کے عقیدت کے کشکول بھرے ہوئے ہیں اور یہ برکتیں سمیٹ کر واپس جا رہے ہیں۔

وفود سے ملاقاتوں کا یہ پروگرام شام پونے آٹھ بجے تک جاری رہا۔

آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت مبارک تشریف لا کر مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

مکرم سید بشیر احمد شاہ صاحب کی یادیں

مکرم مبارک احمد خان صاحب

محلہ دارالنصر شرقی کی ایک معزز شخصیت سابق صدر محلّہ سید بشیر احمد شاہ صاحب کی وفات 9 جنوری 2007ء کو ہوئی۔

مکرم ڈاکٹر سراج الدین صاحب مرحوم کے بعد آپ ایک لمبا عرصہ تک صدر محلّہ رہے۔ اس وقت دارالنصر شرقی اور دارالنصر وسطی ایک ہی محلّہ ہوتا تھا۔ آپ نے دونوں محلوں کی صدارت کے فرائض خوش اسلوبی سے نبھائے۔ دوران صدارت جب بھی کوئی شکایت لے کر آتا یا کوئی مشورہ لینے آتا تھا تو آپ بات سن کر اپنی شیریں گفتگو سے ایک صحیح مشورہ دیتے تھے کہ ہر شخص مطمئن ہو کر چلا جاتا۔ آپ صائب الرائے تھے۔

آپ اپنوں اور بیگانوں میں ہر دلعزیز تھے۔ جب صحت اچھی تھی تو آپ بائیسکل چلاتے تھے خوش لباس تھے اور شاندار پگڑی پہنتے تھے۔ آپ مرنجاں مرنج طبیعت کے مالک تھے۔ کبھی کسی کا دل نہیں دُکھایا۔

خرابی صحت کی وجہ سے جب آپ نے صدارت سے معذرت کی تو آپ نے بکلی کام چھوڑ نہیں دیا بلکہ بطور محصل کام کرتے رہے۔ جب بیت میں جاتے تو رسید بک پاس ہوتی تھی اور بیت میں بھی چندہ وصول کرتے تھے۔ بعض احباب گھر آ کر بھی چندہ دے جاتے تھے، اپنی وفات سے کچھ عرصہ پہلے آپ صرف نماز مغرب کے لئے بیت میں جاتے تھے۔ سورج غروب ہونے میں ابھی کافی وقت ہوتا تھا تو گھر سے نکل پڑتے۔ آہستہ آہستہ چل کر بیت میں سب سے پہلے پہنچ جاتے۔ راستہ میں بچے آپ سے مل کر بہت خوش ہوتے وہ سلام کرتے تو آپ انہیں پیار دیتے تھے۔

بیت میں نمازی آپ سے ملتے ادب و احترام کرتے اور آپ بھی ہر ایک کی خیریت پوچھتے۔ ماتھے پر کبھی کوئی شکن نہیں دیکھی اور چہرے پر مسکراہٹ ہوتی تھی۔

مالی قربانیوں میں آپ بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ کبھی کوئی ذیلی تنظیم کا عہدیدار آپ کے پاس آتا تو کبھی آپ نے خالی ہاتھ نہ لوٹایا بلکہ دل کھول کر مدد کی۔ انصاراللہ کا سہ ماہی کا پرچہ حل کرتے تھے۔ آپ جب صدر محلّہ تھے تو امامت کے فرائض سرانجام دیتے تھے اور بعد میں درس دیتے تھے۔ آپ کے درس کا طریق بہت اچھا تھا۔

آپ کا آبائی گاؤں ٹہل کڑ ضلع گجرات تھا۔ آپ نے ریلوے میں بطور برج انسپکٹر کام کیا اپنی ڈیوٹی احسن رنگ میں نبھائی اپنے ماتحتوں کے ساتھ اچھا سلوک کیا۔ آج بھی بعض ملازمین ان کے اخلاق اور گفتگو اور حسن تدبیر کے گن گاتے ہیں۔

آپ سادہ غذا استعمال کرتے تھے مگر جب کوئی دعوت ولیمہ وغیرہ پر مدعو کرتا تو آپ شامل ہو جاتے مگر جب کھانا شروع ہوتا تو آپ بھی ٹیبل کے پاس کھڑے ہو جاتے۔ میزبان کا دل رکھنے کے لئے کچھ کھا لیتے اور آخر پر دعا میں شامل ہوتے تھے یہ سب کچھ اپنی مجبوری کی وجہ سے ایسا کرتے تھے۔ بوقت وفات آپ کی عمر 98 سال تھی۔ یہی وجہ تھی کہ آپ نے اپنی غذا میں اعتدال رکھا۔

محترم شاہ صاحب خاکسار کے ہمسایہ تھے۔ آپ نے خوب خوب ہمسائیگی کا حق ادا کیا اور اب ان کی اولاد اس نیک کام کو قائم رکھے ہوئے ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں بہترین جزا دے۔

آپ کے چار بیٹے ہیں۔ تین بیٹے پاکستان سے باہر ہیں ایک بیٹے سید لطیف احمد شاہ صاحب ربوہ میں ہیں۔

آپ موصی تھے اور بہشتی مقبرہ میں آپ کی تدفین ہوئی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے اور جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور تمام پسماندگان کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 81899 میں نعیمہ رؤف

زوجہ عبدالرؤف بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 5 مرلہ پلاٹ واقع نصرت آباد ربوہ اندازاً مالیتی -/600000 روپے(2)4 مرلہ پلاٹ واقع باب الابواب ربوہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے (3) طلائی زیور مالیتی اندازاً -/30000 روپے(4) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نعیمہ رؤف۔ گواہ شد نمبر 1 ظفراحمد بھٹی ولد عبدالرؤف بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 نصر احمد بھٹی ولد عبدالرؤف بھٹی

مسل نمبر 81900 میں شبانہ نثار

زوجہ نثاراحمد کاہلوں قوم مچّر اجٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/190000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شبانہ نثار۔ گواہ شد نمبر 1 طارق حیات ولد محمد سعید۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس وصیت نمبر 28550

مسل نمبر 81901 میں انیسہ ماریہ

بنت بشارت احمد چوہدری قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی رنگ بوزن 3-350 گرام مالیتی -/5200 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انیسہ ماریہ۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد چوہدری والدموصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر داؤد احمد ولد بشارت احمد چوہدری

مسل نمبر 81902 میں زیتون بیگم

زوجہ رشید احمد خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 100 گرام اندازاً مالیتی -/200000 روپے(2) حق مہر ادا شدہ -/1500 روپے (3) نقد رقم -/125000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زیتون بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 حمید احمد خان ولد امجد خان (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 وحید احمد خان ولد حمید احمد خان

مسل نمبر 81903 میں فضل کریم

ولد علی بخش قوم جٹ بھٹہ پیشہ فارغ عمر 77 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی 3 کنال 3/1 ایکڑ واقع چک نمبر 565 گ۔ ب غربی ضلع فیصل آباد (2) نقد رقم -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فضل کریم گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم (مرحوم)

مسل نمبر 81904 میں خالدہ اکرم

زوجہ مرزا محمد اکرم قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 28 گرام مالیتی اندازاً -/51996 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/1000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خالدہ اکرم۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد امجد ولد مرزا محمد اکرم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نصیر احمد ولد شیخ غلام رسول

مسل نمبر 81905 میں سعید احمد

ولد مرزا لال دین (مرحوم) قوم مغل پیشہ رکشہ ڈرائیور عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رکشہ (قسطوں پر لیا گیا ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت رکشہ ڈرائیور مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ملک محمد سلیم ولد میاں نظام الدین گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت نمبر 13547

مسل نمبر 81906 میں سعیدہ نورین

زوجہ سعید احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 24-700 گرام مالیتی -/42730 روپے(2) حق مہر -/15000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ سعیدہ نورین ۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا عمر احمد ولد مرزا ادریس احمد

مسل نمبر 81907 میں قانتہ عنبرین

بنت سعید احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی بالیاں 2-170 گرام مالیتی -/3750 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قانتہ عنبرین۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا عمر احمد ولد مرزا ادریس احمد

مسل نمبر 81908 میں حافظہ ھبۃ الحئی

بنت سعید احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حافظہ ھبۃ الحئی۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مرزا عمر احمد ولد مرزا ادریس احمد

مسل نمبر 81909 میں نتاشا نسرین

بنت سعید احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نتاشا نسرین۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا عمر احمد ولد مرزا ادریس احمد

مسل نمبر 81910 میں نجم السحر

بنت محمود احمد شاہد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ نجم السحر۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد باجوہ ولد چوہدری سلطان علی باجوہ (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت نمبر 13547

مسل نمبر 81911 میں عاکف احمد

ولد خلیل احمد قوم ٹلو پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عاکف احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا شکور احمد ولد رانا منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد حاجی نسیم احمد

مسل نمبر 81912 میں شیخ ضیاء اللہ

ولد شیخ عطاء اللہ قوم شیخ پیشہ الیکٹریشن عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) سائیکل مالیتی -/2000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار

بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ ضیاءاللہ گواہ شد نمبر 1 رانا شکور احمد وصیت نمبر 40022۔ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد سلیم ولد شیخ حمید احمد

مسل نمبر 81913 میں سلیمان احمد

ولد داؤد احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلیمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا شکور احمد ولد رانا منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد حاجی نسیم احمد

مسل نمبر 81914 میں ملک محمد افضل منصور

ولد ملک محمد اسلم قوم اعوان پیشہ پلمبر عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت پلمبر مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک محمد افضل منور۔ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد سلیم ولد شیخ حمید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رانا شکور احمد ولد رانا منیر احمد

مسل نمبر 81915 میں مرزا عامر محمود

ولد مرزا محمد اسلم (مرحوم) قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ جگہ واقع رحمان کالونی کا حصہ (پانچ بھائی تین بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا عامر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 رانا شکور احمد وصیت نمبر 40022۔ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد سلیم ولد شیخ حمید احمد

مسل نمبر 81916 میں طاہرہ متین

زوجہ محمد اعظم شاھد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 21-300 گرام مالیتی -/30000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/50000 روپے (3) سلائی مشین مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ متین۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد چوہدری ولد محمد ارشد چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت نمبر 13547

مسل نمبر 81917 میں شازیہ ارشد

زوجہ محمد ارشد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 54-920 گرام مالیتی -/88500 روپے (2) حق مہر -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمود احمد باجوہ وصیت نمبر 29249 گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت نمبر 13547

مسل نمبر 81918 میں محمودہ منیر

زوجہ ملک منیر احمد قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/20000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی -/2803 روپے (3) سلائی مشین مالیتی -/800 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/350 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ محمودہ منیر۔ گواہ شد نمبر 1 ملک منیر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت نمبر 13547

مسل نمبر 81919 میں شکیلہ شہزاد

زوجہ انور شہزاد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 43-540 گرام مالیتی -/69838 روپے (2) حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شکیلہ شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمود احمد باجوہ وصیت نمبر 29249 گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت نمبر 13547

مسل نمبر 81920 میں محمد اعجاز ھرل

ولد احمد علی ھرل قوم ھرل پیشہ زراعت عمر 34 سال بیعت 1992ء ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اعجاز ھرل۔ گواہ شد نمبر 1 رانا شکور احمد ولد رانا منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد حاجی نسیم احمد

مسل نمبر 81921 میں صدیقہ شمس

زوجہ شمس الدین قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) انعامی بانڈز مالیتی -/10000 روپے (2) طلائی زیور 28 گرام مالیتی -/49672 روپے (3) حق مہر اداشدہ -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صدیقہ شمس۔ گواہ شد نمبر 1 فصیح احمد محمود ولد شمس الدین۔ گواہ شد نمبر 2 شمس الدین خاوند موصیہ

مسل نمبر 81922 میں محمد اسلم کنور

ولد غلام قادر قوم جٹ پیشہ پنشنر عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 18 کنال واقع گھٹیالیاں خورد مالیتی -/900000 روپے (2) مکان 8 مرلہ واقع گھٹیالیاں خورد مالیتی -/100000 روپے (3) پلاٹ 6 مرلہ واقع گھٹیالیاں خورد مالیتی -/36000 روپے (4) مکان 11 مرلہ واقع دارالنصر شرقی ربوہ مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5868 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/28000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اسلم کنور۔ گواہ شد نمبر 1 ملک سلطان احمد ولد ملک شہزادہ (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد ولد محمد یار

مسل نمبر 81923 میں رانا یاسر محمود

ولد رانا محمد الطاف قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت سیلز مین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا یاسر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 رانا فضل محمود باری ولد رانا محمد الطاف۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود طاہر ولد رانا محمد الطاف

مسل نمبر 81924 میں رمیض احمد

ولد محمد اسماعیل قوم انصاری پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی شکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رمیض احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ذیشان منور ولد منور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نجیب الرحمٰن ولد محمد اسحاق

مسل نمبر 81925 میں امتہ النصیر

زوجہ صالح محمد ناصر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/20000 روپے (2) طلائی زیور 47-570 گرام مالیتی -/78490 روپے (3) نقد رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ النصیر۔ گواہ شد نمبر 1 صالح محمد نصیر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ناصر ولد صالح محمد ناصر

مسل نمبر 81926 میں محمد اظہر

ولد محمد انور زاہد (مرحوم) قوم جٹ رانجھا پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/35000 روپے (2) 10 مرلہ مشترکہ مکان مالیتی اندازاً -/2600000 روپے کا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اظہر۔ گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی انجم ولد نور محمد۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد عارف ولد رشید احمد

مسل نمبر 81927 میں قمر احمد سراء

ولد نثار احمد سراء قوم سراء پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قمر احمد سراء۔ گواہ شد نمبر 1 نثار احمد سراء والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 ملک نصیر احمد ولد ملک منیر احمد (مرحوم)

مسل نمبر 81928 میں راجہ مشہود احمد

ولد راجہ عبد الماجد قوم راجپوت پیشہ کارکن عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3865 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راجہ مشہود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ رافع احمد ولد راجہ عبد الماجد۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد لقمان ولد منظور احمد

مسل نمبر 81929 میں مبارکہ منیر

زوجہ ملک منیر احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/8 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/500 روپے (2) طلائی زیور 38 گرام اندازاً مالیتی -/70000 روپے (3) بارانی زرعی اراضی ایک کنال اندازاً مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ منیر۔ گواہ شد نمبر 1 ملک منیر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد محمد دین

مسل نمبر 81930 میں وحید احمد

ولد رفیق احمد قوم جٹ لوہٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وحید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد زاہد ولد محمد اکرم۔ گواہ شد نمبر 2 محسن علی ولد منصور احمد

مسل نمبر 81931 میں وسیم احمد

ولد رفیق احمد قوم جٹ لوہٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد زاہد ولد محمد اکرم۔ گواہ شد نمبر 2 محسن علی ولد منصور احمد

مسل نمبر 81932 میں رخسانہ بی بی

بنت رفیق احمد قوم جٹ لوہٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رخسانہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد محمد دین

مسل نمبر 81933 میں آصفہ بی بی

بنت رفیق احمد قوم جٹ لوہٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد محمد دین

مسل نمبر 81934 میں عطاء اللہ

ولد شکر دین قوم ہنجراء پیشہ مزدوری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-1-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد ولد غلام محمد۔ گواہ شد نمبر 2 احمد حیات مربی سلسلہ ولد خضر حیات

مسل نمبر 81935 میں ساجدہ کنول

بنت اللہ دتہ (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت 2001ء ساکن سیدوالہ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجدہ کنول۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یٰسین ولد اللہ دتہ (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد حنیف ولد اللہ دتہ (مرحوم)

مسل نمبر 81936 میں ھبۃ الاعلیٰ

بنت غلام احمد سرور قوم چوہان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ھبۃ الاعلیٰ۔ گواہ شد نمبر 1 غلام احمد سرور والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد قمر ولد غلام رسول

مسل نمبر 81937 میں امتیاز احمد

ولد اللہ بخش قوم لنگاہ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4060 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتیاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سرفراز احمد لنگاہ ولد اللہ بخش لنگاہ۔ گواہ شد نمبر 2 اللہ بخش والد موصی

مسل نمبر 81938 میں وقاص احمد

ولد محمد اشفاق قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ وقاص احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد وصیت نمبر 41647 گواہ شد نمبر 2 غلام احمد سرور وصیت نمبر 36842

مسل نمبر 81939 میں منیر احمد

ولد مبارک علی وینس قوم وینس پیشہ پنشنر عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/65000 روپے (2) 12 مرلہ مکان واقع طاہر آباد شرقی کا 1/3 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اشفاق ولد محمد بخش۔ گواہ شد نمبر 2 منظر احمد ولد عطاء محمد

مسل نمبر 81940 میں صبیحہ نگار

بنت صدیق احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صبیحہ نگار۔ گواہ شد نمبر 1 منظر احمد ولد عطاء محمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبد اللہ قمر ولد حاجی میاں دانا

مسل نمبر 81941 میں زبیدہ کوثر

زوجہ ندیم احمد بشیر قوم جٹ کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت 1992ء ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے اندازاً مالیتی -/172000 روپے (2) حق مہر -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زبیدہ کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیع ولد حامد علی وینس۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد بشیر خاوند موصیہ

مسل نمبر 81942 میں عقیلہ خالد

بنت خالد محمود بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عقیلہ خالد۔ گواہ شد نمبر 1 جواد احمد بٹ ولد شمشاد احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 شاہ زمان خان ولد محمد خان

مسل نمبر 81943 میں نبیلہ نصیر

زوجہ نصیر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ

کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/40000 روپے (2) طلائی انگوٹھی مالیتی -/3870 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ نبیلہ نصیر ۔گواہ شد نمبر 1 شاہ زمان خان ولد محمد خان ۔گواہ شد نمبر 2 محمد عبداللہ قمر وصیت نمبر 21195

مسل نمبر 81944 میں انیلہ رابعہ

بنت خواجہ خلیل احمد قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ انیلہ رابعہ ۔گواہ شد نمبر 1 خواجہ انیل احمد ولد خواجہ خلیل احمد ۔گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم بٹ ولد محمد اسلم بٹ

مسل نمبر 81945 میں عبدالرؤف احمد

ولد چوہدری عبداللطیف قوم جٹ پیشہ کارکن عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان بمعہ پلاٹ 21 مرلہ مالیتی -/500000 روپے (2) زرعی اراضی 18 کنال واقع چک نمبر 38 جنوبی سرگودھا مالیتی -/400000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/3678 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/16000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔عبدالرؤف احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 احمد علی ولد محمد یوسف ۔گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد ماسٹر محمد بخش (مرحوم)

مسل نمبر 81946 میں شکیلہ فرحت

زوجہ مظفر احمد قوم افغان سید پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/15000 روپے (2) طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/176000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ شکیلہ فرحت گواہ شد نمبر 1 مظہر اقبال ولد چوہدری عبدالغنی ۔گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 81947 میں ملک محمد حیات

ولد ملک مظفر قوم اعوان پیشہ زمیندارہ /ملازمت عمر 50 سال بیعت 1988ء ساکن احمد نگر ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مویشی مالیتی اندازاً -/75000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ ملک محمد حیات ۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد ماسٹر محمد بخش (مرحوم) ۔گواہ شد نمبر 2 احمد علی ولد محمد یوسف

مسل نمبر 81948 میں ملک خلیل احمد

ولد ملک فضل دین (مرحوم) قوم اعوان پیشہ زراعت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 6 کنال 2/ ایکڑ واقع احمد نگر مالیتی اندازاً -/1300000 روپے (2) مویشی مالیتی اندازاً -/70000 روپے (2) 8 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/250000 روپے (3) موٹر سائیکل مالیتی -/20000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ ملک خلیل احمد ۔گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد ماسٹر محمد بخش (مرحوم) ۔گواہ شد نمبر 2 احمد علی ولد محمد یوسف

مسل نمبر 81949 میں انوار احمد

ولد علی محمد قوم جٹ پیشہ مستری (ہیلپر) عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ہیلپری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ انوار احمد ۔گواہ شد نمبر 1 سید عامر شہزاد ولد سید سمیع اللہ شاہ (مرحوم) ۔گواہ شد نمبر 2 احمد علی ولد محمد یوسف (مرحوم)

مسل نمبر 81950 میں عابدہ ثمینہ

زوجہ خالق محمود قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/17000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/825 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔عابدہ ثمینہ ۔ گواہ شد نمبر 1 سیف الاسلام عابد ولد چوہدری محمد اسلم ۔گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد ماسٹر محمد بخش (مرحوم)

مسل نمبر 81951 میں امجد لطیف

ولد عبداللطیف قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ امجد لطیف ۔گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ظفر ولد محمد عیسیٰ ظفر ۔گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد ماسٹر محمد بخش (مرحوم)

مسل نمبر 81952 میں محمد آصف

ولد منیر احمد قوم اٹھوال پیشہ زراعت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد سانگرہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ بصورت زراعت ہمراہ والد مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔محمد آصف ۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد محمد اسماعیل ۔گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ولد محمد صادق

مسل نمبر 81953 میں آصفہ انور

بنت محمد انور قوم بسراجٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد سانگرہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی بالیاں بوزن 4 گرام اندازاً مالیتی -/6000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ آصفہ نورین ۔گواہ شد نمبر 1 محمد انور والد موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 81954 میں محمد اکبر

ولد محمد بوٹا (مرحوم) قوم بسراجٹ پیشہ زراعت عمر 79 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد سانگرہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 7/ ایکڑ واقع احمد آباد سانگرہ اندازاً مالیتی -/2100000 روپے (ان میں سے ایک ایکڑ اولاد کے نام ھبہ کیا ہوا ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔محمد اکبر ۔گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم ولد محمد اکبر ۔گواہ شد نمبر 2 محمد افضل ولد محمد اکبر

مسل نمبر 81955 میں محمد انور

ولد محمد اکبر قوم بسراجٹ پیشہ ملازمت /کاشتکاری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد سانگرہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 2 کنال اندازاً مالیتی -/66000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3512 روپے ماہوار بصورت کارکن مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/58000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔محمد انور ۔گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد محمد صادق ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 81956 میں غلام فرید

ولد نور محمد قوم بھٹی پیشہ زراعت عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد سانگرہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5/ ایکڑ اندازاً مالیتی -/1350000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ غلام فرید ۔گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد محمد صادق ۔گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد ولد غلام فرید

مسل نمبر 81957 میں نصیر احمد

ولد چوہدری اللہ بخش (مرحوم) قوم اٹھوال جٹ پیشہ زراعت عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد سانگرہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی

85 کنال واقع احمد آباد سانگرہ اندازاً مالیتی -/2850000 روپے (2) زرعی اراضی میں واقع مکان اندازاً مالیتی ملبہ -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق ولد محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 81958 میں بشیر احمد

ولد غلام حسین (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ دوکانداری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد سانگرہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 مرلے 10 کنال واقع آباد سانگرہ مالیتی اندازاً -/350000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/35000 روپے (3) سامان دکان -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 81959 میں محمد رفیق

ولد نذیر احمد قوم اٹھوال جٹ پیشہ زراعت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد سانگرہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 27 کنال واقع احمد سانگرہ مالیتی -/900000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رفیق۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق ولد محمد صادق

مسل نمبر 81960 میں محمد نواز

ولد لال خاں قوم گجر پیشہ ملازمت + پنشنر عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پوڑانوالہ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت + پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ محمد نواز۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ طاہر الاسلام معلم سلسلہ وصیت نمبر 36043۔ گواہ شد نمبر 2 ناظم حسین ولد خادم حسین

مسل نمبر 81961 میں وقار احمد جاوید

ولد گلشن پرویز قوم راجپوت پیشہ دوکانداری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈنگہ شہر ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقار احمد جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود مجید مربی سلسلہ ولد مجید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ثناء اللہ ڈار ولد محمد رمضان ڈار

مسل نمبر 81962 میں سخی محمد

ولد خوشی محمد قوم بھٹی راجپوت پیشہ مزدوری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور (A.K) بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کچا مکان (صرف ملبہ) اندازاً مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سخی محمد۔ گواہ شد نمبر 1 توصیف احمد ولد خوشی محمد گواہ شد نمبر 2 محمد اکبر انجم وصیت نمبر 31426

مسل نمبر 81963 میں مسعود احمد

ولد عبد الشکور قوم بھٹی پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھون ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسعود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبد الودود ولد عبد الشکور۔ گواہ شد نمبر 2 غلام محمد وصیت نمبر 45837

☆......☆......☆......☆......☆

سگریٹ نوشی ترک کر دیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ خطبہ جمعہ 18 جولائی 2003ء میں فرماتے ہیں:۔

مرزا احمد بیگ صاحب ساہیوال بھی روایت کرتے ہیں کہ حضرت مصلح موعود نے ایک دفعہ میرے ماموں مرزا غلام اللہ صاحب سے فرمایا کہ مرزا صاحب دوستوں کو حقہ چھوڑنے کی تلقین کیا کریں۔ ماموں صاحب خود حقہ پیتے تھے انہوں نے حضور سے عرض کیا بہت اچھا حضور۔ گھر آ کر اپنا حقہ جو دیوار کے ساتھ کھڑا تھا اسے توڑ دیا۔ ممانی جان نے سمجھا کہ آج شاید حقہ دھوپ میں پڑا رہا ہے اس لئے یہ فعل ناراضگی کا نتیجہ ہے لیکن جب ماموں نے کسی کو کچھ بھی نہ کہا تو ممانی صاحبہ نے پوچھا آج حقے پہ کیا ناراضگی آ گئی تھی؟ فرمایا مجھے حضرت صاحب نے حقہ پینے سے لوگوں کو منع کرنے کی تلقین کرنے کے لئے ارشاد فرمایا ہے اور میں خود حقہ پیتا ہوں اس لئے پہلے اپنے حقہ کو توڑا ہے۔ چنانچہ ماموں صاحب نے مرتے دم تک حقے کو ہاتھ نہ لگایا اور دوسروں کو بھی حقہ چھوڑنے کی تلقین کرتے رہے۔

(سوانح فضل عمر جلد 2 صفحہ 24)

آج کل یہی برائی ہے حقہ والی جو سگریٹ کی صورت میں رائج ہے۔ تو جو سگریٹ پینے والے ہیں ان کو کوشش کرنی چاہئے کہ سگریٹ چھوڑیں۔ کیونکہ چھوٹی عمر میں خاص طور پر سگریٹ کی بیماری جو ہے وہ آگے سگریٹ کی کئی قسمیں نکل آئی ہوئی ہیں جن میں نشہ آور چیزیں ملا کر پیا جاتا ہے۔ تو وہ نوجوانوں کی زندگی برباد کرنے کی طرف ایک قدم ہے جو دجال کا پھیلایا ہوا ہے اور بدقسمتی سے مسلمان ممالک بھی اس میں شامل ہیں۔ بہرحال ہمارے نوجوانوں کو چاہئے کہ کوشش کریں کہ سگریٹ نوشی کو ترک کریں۔

(خطبات مسرور جلد اول صفحہ 380)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی ربوہ)

پروگرام برکات خلافت

(زیر اہتمام جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ)

مورخہ 27 مئی 2008ء کو جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ میں دن کا آغاز باجماعت نماز تہجد سے ہوا نماز فجر اور ناشتہ کے بعد ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز صبح 7 بجے ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد تمام اساتذہ کرام نے باری باری برکات خلافت سے متعلق واقعات سنائے جن میں ذاتی واقعات بھی شامل تھے۔ طلبہ نے بھرپور توجہ اور دلچسپی سے ان ایمان افروز واقعات کو سنا۔ اس کے بعد تمام سیکشن کی نمائندگی کرتے ہوئے ہر کلاس سیکرٹری نے اطاعت خلافت اور برکات خلافت کے جذبات پیش کئے۔ یہ پروگرام تقریباً دو گھنٹے جاری رہا۔ اختتامی دعا مکرم راجہ منیر احمد خان صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ (جونیئر سیکشن) ربوہ نے کروائی جس کے بعد طلبہ و سٹاف میں پن اور شیرینی تقسیم کی گئی۔ اس طرح یہ بابرکت پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

نو سموکنگ ڈے

(No Smoking Day)

دنیا بھر میں 31 مئی کو سگریٹ نوشی ترک کرنے کا دن منایا جاتا ہے۔ اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ کے مطابق سگریٹ نوشی سے گلے اور پھیپھڑوں کے کینسر کا شکار ہو کر سالانہ چالیس لاکھ کے قریب مرد وزن مر جاتے ہیں۔ لیکن اس کا افسوسناک پہلو یہ ہے کہ اتنی اموات کے باوجود دنیا بھر میں سگریٹ نوشی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ سگریٹ نوشی کی وجہ سے پیدا ہونے والی بیماریوں پر 30 ارب روپے خرچ ہو جاتے ہیں۔ ایک رپورٹ کے مطابق دنیا کے سات براعظموں میں سگریٹ نوشی میں براعظم ایشیا سرفہرست ہے۔ بیماریوں کی روک تھام کے لئے سالانہ بجٹ بہت کم ہے۔ اس کے علاوہ دنیا بھر میں خاص طور پر پاکستان میں کچی آبادیوں، سٹیشنوں، لاری اڈوں، ہوٹلوں، فیکٹریوں اور درباروں کے اردگرد آوارہ اور محنت کش، بچے اور بڑے سگریٹ پیتے نظر آتے ہیں۔ ایسے میں ہم پر یہ بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ ہم اپنے بزرگوں اور ساتھیوں کو سگریٹ نوشی کے نقصانات بتا کر انہیں سگریٹ نوشی ترک کرنے پر راضی کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو سگریٹ نوشی جیسی لعنت سے محفوظ رکھے اور لمبی، صحت والی، فعال اور خدمت خلق اور خدمت دین کرنے والی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دار القضاء

(مکرم ملک رفیع الدین صاحب ترکہ مکرم ملک محمد رفیق صاحب مرحوم)

مکرم ملک رفیع الدین صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے والد محترم ملک محمد رفیق صاحب وفات پا گئے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 6/11 محلّہ دار الصدر ربوہ برقبہ دو کنال 11 مربع فٹ الاٹ ہے۔ یہ قطعہ مرحوم کے درج ذیل ورثاء میں (بحصص شرعی) منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل۔

1۔ مکرمہ صادقہ خانم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم ملک شعیب مسعود صاحب (بیٹا)
3۔ مکرمہ رفیقہ صداقت صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرم ملک رفیع الدین صاحب (بیٹا)
5۔ مکرم محمد مسیح الدین صاحب (بیٹا)
6۔ مکرم رضا ملک صاحب (بیٹا)
7۔ مکرمہ فرحت شافی صاحبہ (بیٹی)
8۔ مکرمہ صبیحہ کوثر صاحبہ (بیٹی)
9۔ مکرم امجد محمود ملک صاحب (بیٹا)
10۔ مکرمہ امۃ الحسیب صاحبہ (بیٹی)
11۔ مکرمہ امۃ الکافی (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

مشرف استعفیٰ ابھی نہیں دیں گے صدارتی ترجمان راشد قریشی نے کہا کہ صدر اور آرمی چیف کی ملاقات معمول کی تھی، جس میں ملکی سلامتی کے امور پر بات ہوئی۔ صدر مشرف کے مستعفی ہونے کی اطلاعات میں کوئی صداقت ہے نہ ہی وہ ایسا کوئی ارادہ رکھتے ہیں آرمی ہاؤس چھوڑنے کا بھی کوئی منصوبہ نہیں۔ اس سلسلے میں کوئی بات چیت نہیں ہوئی۔ بی بی سی سے بات کرتے ہوئے راشد قریشی نے کہا کہ صدر کے استعفیٰ دینے کے بارے میں بعض اخبارات میں شائع ہونے والی خبریں من گھڑت اور بے بنیاد ہیں۔

مہم جوئی کے متحمل نہیں ہو سکتے' فوج آئینی حدود میں رہے وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ ہم اختیارات میں توازن چاہتے ہیں، ہر کوئی آئین کے مطابق اپنا کردار ادا کرے تو کوئی تصادم نہیں ہوگا، وقت آ گیا ہے کہ فوج آئینی حدود میں رہتے ہوئے ملکی دفاع کے لئے مؤثر کردار ادا کرے۔ نیشنل ڈیفنس یونیورسٹی میں آرمڈ فورسز وار اینڈ ڈیفنس کورسز کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان کو کئی داخلی اور خارجی چیلنج درپیش ہیں۔ تاریخ کے نازک مرحلے پر ہم کسی تجربے یا مہم جوئی کے متحمل نہیں ہو سکتے کیونکہ ہمارے پاس زیادہ وقت اور گنجائش نہیں ہے۔

نواز شریف کی قسمت کا فیصلہ نئے ٹربیونل کے حوالے نواز شریف کی الیکشن لڑنے کی اہلیت کے بارے میں فیصلہ نیا ٹربیونل کرے گا۔ چیف الیکشن کمشنر (ر) قاضی محمد فاروق نے قومی اسمبلی کے حلقہ این اے 52 راولپنڈی سے مسلم لیگ (ق) کے امیدوار ناصر راجہ کی نواز شریف کے خلاف دائر درخواست کارروائی کے لئے لاہور ہائی کورٹ کے ججوں جسٹس محمد اکرم قریشی اور جسٹس حافظ طارق نسیم پر مشتمل ٹربیونل کو بھجوا دی ہے۔ نواز شریف کے وکیل اشتر اوصاف علی خان نے کہا کہ ٹربیونل پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ قومی اہمیت کے حامل اس اپیل کا فیصلہ قانون اور انصاف کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے کرے۔

عالمی برادری امن معاہدوں سے پریشان نہ ہو، ہمارا ساتھ دے پاکستان نے نیٹو ممالک پر واضح کیا ہے کہ قبائلی علاقوں میں مذاکرات صرف امن پسند عناصر کے ساتھ کئے جا رہے ہیں، تشدد اور دہشت گردی کا راستہ ترک نہ کرنے والوں سے کوئی بات چیت نہیں ہوگی، حکومت ملکی سلامیت پر کسی قیمت پر کوئی معاہدہ یا سمجھوتہ نہیں کرے گی۔ عالمی برادری پاکستانی اقدامات سے متعلق کسی اظہار تشویش سے قبل دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اس کی قربانیوں کو ذہن میں رکھے۔

بچے کو ذہین بنانے میں ماں کا دودھ اہم کردار ادا کرتا ہے واشنگٹن میک گل یونیورسٹی کے پروفیسر مائیکل کریمیر نے اپنی تحقیق اور مطالعے کے بعد کہا ہے کہ اس بات کا پورا ثبوت مل گیا ہے کہ اگر کافی عرصہ تک بچہ صرف اپنی ماں کا دودھ پیئے تو وہ زیادہ سمارٹ اور ذہین ہو جاتا ہے۔ ماہرین نے کہا ہے کہ اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کا بچہ مستقبل میں زیادہ ذہین ہو اور اس کا آئی کیو لیول بڑھ جائے اور وہ تعلیم میں بھی بہت اچھا ہو جائے تو اسے ماں کا دودھ پلائیں۔

ذیابیطس انسان کو دیمک کی طرح چاٹ جاتی ہے پروفیسر آف میڈیسن لاہور میڈیکل کالج پروفیسر ڈاکٹر محمود احمد ملک نے کہا ہے کہ ذیابیطس ایک خاموش بیماری ہے جو انسان کو دیمک کی طرح چاٹ جاتی ہے اور اگر ایک بار کسی شخص کو ہو جائے تو کبھی ختم نہیں ہوتی لیکن اگر مناسب علاج کروایا جائے تو وقتی طور پر چھپ جاتی ہے۔ اس بات کا اظہار انہوں نے ''دن نیوز'' کے ایک پروگرام میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس خطرناک بیماری کے لاحق ہونے کی تین بڑی وجوہات ہیں۔ ایک وراثتی طور پر، دوسرا غیر متحرک روزمرہ زندگی کی وجہ سے اور تیسرا موٹاپا، اس کے علاوہ ذہنی ٹینشن بھی اس مرض کا باعث بنتی ہے۔

مچھلی کے تیل کے زیادہ استعمال سے ٹانگیں کمزور ہو جاتی ہیں ناروے کے طبی ماہرین نے کہا ہے کہ مچھلی کا تیل جوڑوں میں درد کے لئے زیادہ مفید نہیں کیونکہ اس سے ٹانگوں کی ہڈیاں پتلی ہو جاتی ہیں۔ ماہرین نے تحقیق کے بعد کہا ہے کہ 3 ہزار ایسی خواتین جنہوں نے بچوں کی پیدائش کے سلسلے میں وٹامن اے اور ڈی کے حصول کیلئے مچھلی سے حاصل کردہ تیل والی گولیاں استعمال کیں ان کی ٹانگوں کی ہڈیاں دوسری ان خواتین کے مقابلے میں زیادہ پتلی پائی گئیں جنہوں نے مچھلی کا تیل استعمال نہیں کیا۔ ماہرین نے تجویز کیا کہ مچھلی سے حاصل کردہ گوشت تیل کی خوراک استعمال کرنے والوں کو ہڈیوں کے دبلا ہونے پر نظر رکھنی چاہیئے۔

سمندری معلومات کے حصول کیلئے جون میں سیٹلائٹ روانہ کیا جائے گا امریکہ اور فرانس کے ایک مشترکہ مشن کے لئے جون میں سیٹلائٹ روانہ کیا جائے گا جس کا مقصد سمندری لہروں کی نقل و حرکت' سطح سمندر میں اضافہ اور موسمیاتی حالات کی معلومات فراہم کرنا ہوگا۔ جیسن ٹو نامی مشن امریکی خلائی ایجنسی ناسا' فرانس کے نیشنل سینٹر آف سپیس سٹڈیز اور یورپین سیٹلائٹ ایجنسی مشترکہ طور پر بھیجیں گے۔ (روزنامہ دن 22 مئی 2008ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 31 مئی

طلوع فجر	3:24
طلوع آفتاب	5:03
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	7:11

روحی
ڈپریشن کی مفید مجرب دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 -6211434

PC Globe International
Deals' in new and use Computers, Monitors,Printers, UPS and Acessories
w... House: 4 College Block Allama Iqbal Town Lahore pakistan
042-7831106 Eamil:bajwa@onetel.com

خالص سونے کے زیورات
فینسی جیولرز
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ

Ahmad Dental Surgery
Dr.Waseem Ahmad Saqib
Bsc.BDS.(pb) C.ORTHO (U.K.)
Morning 9:00 - 01:00 pm
3.Grunanck Pura.Faisalabad
Ph:041-2614838
Cell:0300-9666540
Fixed Braces Facility Available
Evening. 6:00 - 10:00 pm
561-B,Sattiana Road
Peoples Colony Faisalabad
Ph:041-8549093

لاہور کے تمام علاقوں ڈیفنس ویلنشیا اور جوہر ٹاؤن وغیرہ میں کوٹھیوں اور پلاٹس کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
عمر اسٹیٹ
فون: 0425301549-50-042-8490083
موبائل: 042-5418406-7448406-0300-9488447
ای میل: umerestate@hotmail.com
452.G4 مین بولیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور
طالب دعا: چوہدری اکبر علی

APPLIED SYSTEMS
Engineers, Indenters & Contractors
Working a step ahead in environmental and services Sector
- Geomembrane & Geotextile
- Supply & installation of Internal & External Electrification of all type
- Mechanical Projects.
- Incinerators, Disinfection of Hospitals, Hotels & Resturants.
- Water & Wastewater Treatment Plants
- Municipal & Industrial Solid Waste Landfills
- Erection of Grid Stations
- Construction Machinery
- Generators New & Used.
546-D1-V,Township,Lahore Pakistan PH# +92-42-5124399
Fax# +92-42-5883464 Cell#+ 92-300-8425987,+92-301-4433402
Email:appsys@wol.net.pk www.appliedsystems.com.pk

NCI
Network Consultants & Integrators
555-A, Maulana Shoukat Ali Road, Faisal Town. Lahore
Tel:+92-42-5164287,5160186,Fax#+92-42-5164267
E-mail:qamar@nci.com.pk Mobile:0300-8416250